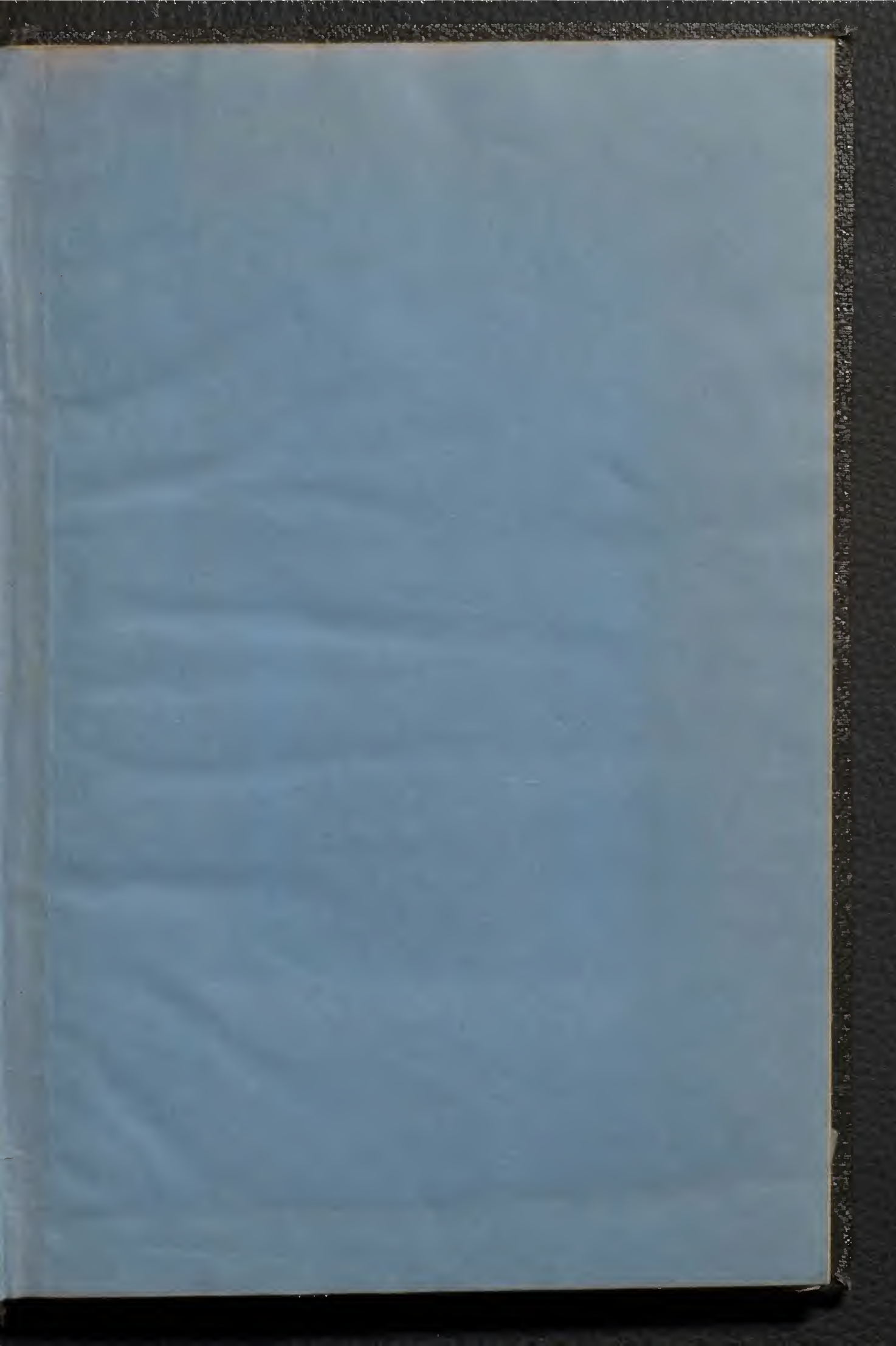


Author— Rafī' . . . I

Title— Tafsīr

C2U .R1384





و غلامی که خدای تعالی
بر او این کتاب را هدیه کرد
اجازت فقیر احدی تصدیق نفرماید

صفحہ ۱۸				صفحہ ۱۷			
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
دینی سے	دینے	۹	۱۶۵	تسے کی	تسے کی	۱۲	۸۶
سے مرد	سے	۱۴	۱۷۱	جدا ہوا ہی	جدا ہوا ہی	۱۴	۸۷
کناپی سب	کناپی	۷	۱۷۲	ایک	ایک	۱۱	۸۸
نہین	نہین	۵	۱۷۹	ایک	ایک	۱۲	۸۹
رہے	رہے			جہاں میں	جہاں میں	۲	۹۵
کے	کے	۲	۱۷۳	نہاے	نہاے	۷	۹۳
اور وسطے	اور وسطے	۱۲	۱۷۴	سینکھ	سینکھ	۸	۹۴
خدا	خدا	۷	۱۷۵	نہین	نہین	۱۰	۹۵
تہم فلکھ	تہم	۱۳	۱۷۶	قام کرو	قام کرو	۵	۹۵
اموالکم	اموالکم	۱۱	۱۷۷	قارب	قارب	۱۲	۹۶
سکھا	سکھا	۷	۱۷۸	بکھڑا	بکھڑا	۱۲	۹۷
ات	ات			غذاب الہم	غذاب الہم	۲	۹۸
تحقیق ہوں	تحقیق ہوں			ہوئیں	ہوئیں	۱۱	۱۰۲
عنبر طیر	عنبر	۲۱۹		اونٹنی	اونٹنی	۱۶	۱۰۳
التجینہ	التجینہ	۱	۱۷۹	کام کی ہے	کام کی ہے	۵	۱۰۴
شش	شش			فقدتہ	فقدتہ	۱۰	۱۰۵
		۱	۱۸۰	قتل	قتل	۱۰	۱۰۶
		۲	۱۸۱	کیا تھا	کیا تھا	۱۱	۱۰۷
		۸	۱۸۲	والوں کو	والوں کو	۱۳	۱۰۸
		۴	۱۸۳	اوس کی	اوس کی	۱۳	۱۰۹
		۲	۱۸۴	لیکن یہ	لیکن یہ	۱۵	۱۱۰
		۱	۱۸۵	تنگی	تنگی	۱۲	۱۱۱
		۱۰	۱۸۶	پلو کو	پلو کو	۲	۱۱۲
		۱۰	۱۸۷	کھان	کھان	۱	۱۱۳
		۱۰	۱۸۸	حضین	حضین	۱۱	۱۱۴
				مشائخ	مشائخ	۱۲	۱۱۵
				کے	کے	۱۱	۱۱۶
				کے	کے	۱۱	۱۱۷
				کے	کے	۱۱	۱۱۸
				کے	کے	۱۱	۱۱۹
				کے	کے	۱۱	۱۲۰
				کے	کے	۱۱	۱۲۱
				کے	کے	۱۱	۱۲۲
				کے	کے	۱۱	۱۲۳
				کے	کے	۱۱	۱۲۴
				کے	کے	۱۱	۱۲۵
				کے	کے	۱۱	۱۲۶
				کے	کے	۱۱	۱۲۷
				کے	کے	۱۱	۱۲۸
				کے	کے	۱۱	۱۲۹
				کے	کے	۱۱	۱۳۰
				کے	کے	۱۱	۱۳۱
				کے	کے	۱۱	۱۳۲
				کے	کے	۱۱	۱۳۳
				کے	کے	۱۱	۱۳۴
				کے	کے	۱۱	۱۳۵
				کے	کے	۱۱	۱۳۶
				کے	کے	۱۱	۱۳۷
				کے	کے	۱۱	۱۳۸
				کے	کے	۱۱	۱۳۹
				کے	کے	۱۱	۱۴۰
				کے	کے	۱۱	۱۴۱
				کے	کے	۱۱	۱۴۲
				کے	کے	۱۱	۱۴۳
				کے	کے	۱۱	۱۴۴
				کے	کے	۱۱	۱۴۵
				کے	کے	۱۱	۱۴۶
				کے	کے	۱۱	۱۴۷
				کے	کے	۱۱	۱۴۸
				کے	کے	۱۱	۱۴۹
				کے	کے	۱۱	۱۵۰
				کے	کے	۱۱	۱۵۱
				کے	کے	۱۱	۱۵۲
				کے	کے	۱۱	۱۵۳
				کے	کے	۱۱	۱۵۴
				کے	کے	۱۱	۱۵۵
				کے	کے	۱۱	۱۵۶
				کے	کے	۱۱	۱۵۷
				کے	کے	۱۱	۱۵۸
				کے	کے	۱۱	۱۵۹
				کے	کے	۱۱	۱۶۰
				کے	کے	۱۱	۱۶۱
				کے	کے	۱۱	۱۶۲
				کے	کے	۱۱	۱۶۳
				کے	کے	۱۱	۱۶۴
				کے	کے	۱۱	۱۶۵
				کے	کے	۱۱	۱۶۶
				کے	کے	۱۱	۱۶۷
				کے	کے	۱۱	۱۶۸
				کے	کے	۱۱	۱۶۹
				کے	کے	۱۱	۱۷۰
				کے	کے	۱۱	۱۷۱
				کے	کے	۱۱	۱۷۲
				کے	کے	۱۱	۱۷۳
				کے	کے	۱۱	۱۷۴
				کے	کے	۱۱	۱۷۵
				کے	کے	۱۱	۱۷۶
				کے	کے	۱۱	۱۷۷
				کے	کے	۱۱	۱۷۸
				کے	کے	۱۱	۱۷۹
				کے	کے	۱۱	۱۸۰
				کے	کے	۱۱	۱۸۱
				کے	کے	۱۱	۱۸۲
				کے	کے	۱۱	۱۸۳
				کے	کے	۱۱	۱۸۴
				کے	کے	۱۱	۱۸۵
				کے	کے	۱۱	۱۸۶
				کے	کے	۱۱	۱۸۷
				کے	کے	۱۱	۱۸۸
				کے	کے	۱۱	۱۸۹
				کے	کے	۱۱	۱۹۰
				کے	کے	۱۱	۱۹۱
				کے	کے	۱۱	۱۹۲
				کے	کے	۱۱	۱۹۳
				کے	کے	۱۱	۱۹۴
				کے	کے	۱۱	۱۹۵
				کے	کے	۱۱	۱۹۶
				کے	کے	۱۱	۱۹۷
				کے	کے	۱۱	۱۹۸
				کے	کے	۱۱	۱۹۹
				کے	کے	۱۱	۲۰۰

۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																										
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																									
۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																									
۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																									</

[illegible]

۲۲۳
خاتمه الطبع
لما الحمد والموت
که در واجب
عدم منصفه
تفسیر آن

وَقَدْ تَوَضَّعَ لِرَأْسِهِ الْوَلَدُ لِيُحَقِّقَ رُوحَ
عَشَائِدِي كَمَا عَلَّمَنِي رُبِّي فِي قَوْلِهِ
سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا وَلَدِي الْوَلَدُ الْوَلَدُ
وَقَدْ تَوَضَّعَ لِرَأْسِهِ الْوَلَدُ لِيُحَقِّقَ رُوحَ
عَشَائِدِي كَمَا عَلَّمَنِي رُبِّي فِي قَوْلِهِ
سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا وَلَدِي الْوَلَدُ الْوَلَدُ

است و درین من
 منقبتی است که با او ان
 و نیز در این سوره که
 مندی که با او
 و نیز در این سوره که
 مندی که با او
 و نیز در این سوره که
 مندی که با او

در این کتاب که در این روزگار از دسترس مردم دور است و در این کتاب که در این روزگار از دسترس مردم دور است
 در این کتاب که در این روزگار از دسترس مردم دور است و در این کتاب که در این روزگار از دسترس مردم دور است
 در این کتاب که در این روزگار از دسترس مردم دور است و در این کتاب که در این روزگار از دسترس مردم دور است

قرآن مین، اور جو کچھ قرآن مین ہی وہ سب سے فاتحہ مین ہی اور جو کچھ سورہ
 فاتحہ مین ہی وہ سب سے السید مین ہی اور وہ سات آیتیں مین یہ اشارت ہی
 اس آیت پر و لَقَدْ اَتَيْنَاكَ سَجَاعًا مِّنَ الْمُشَافِي وَالْمُحَرِّاتِ
 الْعَظِيمِ یعنی دین ہمیں جھکو ساتھ آیتیں کہ مکر پڑھی جاتی ہیں مین
 یا ش کی گئی ہی اون کی ساتھ فصاحت کے اور اعجاز کی کہ مراد ان ہی سورہ
 فاتحہ ہی اور دیا ہمیں جھکو قرآن عظیم اور اسی ہی سورہ فاتحہ ہی ازبکہ یہ
 جز عظیم قرآن کی ہی مبالغہ فرمایا کہ یہ قرآن عظیم ہے ع ۵ اور
 فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فی سورہ فاتحہ مین شفا مین ہی ہر بیماری
 فاعلاہ یعنی اگر پڑھی اسکو ساتھ ایمان اولیقین کی تو شفا ہوتی ہی ہر
 بیماری دینی و دنیوی اور ظاہری اور باطنی ہی اور لکھ کر لگانا اسکو باطن
 ہی نفع کرتا ہی امراض کو ع ۵ اور صحاح ستہ مین وارد ہوا کہ اصحاب
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سانپ بچھو کی کاٹی ہوون کو اور مرگی کو نیکو
 اور دیوان کو ساتھ سورہ فاتحہ کی افہ کر تی تھی یعنی دم کرتی تھی اور آنحضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم اسکو جائیز رکھا اور دار فطنی اور ابن عساکر فی سب
 بن یزید سی روایت ہے کہ ان کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ اس سورہ
 کی اویس خیر یا اور اب دین مبارک کا بعد ستر اس سورہ کی او مقیم
 درد اون کی کی ملا اور تیرا رہی مسند بن السن بن مالک سی لایا ہی کہ ان

در این کتاب که در این روزگار از دسترس مردم دور است و در این کتاب که در این روزگار از دسترس مردم دور است
 در این کتاب که در این روزگار از دسترس مردم دور است و در این کتاب که در این روزگار از دسترس مردم دور است
 در این کتاب که در این روزگار از دسترس مردم دور است و در این کتاب که در این روزگار از دسترس مردم دور است

در این کتاب که در این روزگار از دسترس مردم دور است و در این کتاب که در این روزگار از دسترس مردم دور است
 در این کتاب که در این روزگار از دسترس مردم دور است و در این کتاب که در این روزگار از دسترس مردم دور است
 در این کتاب که در این روزگار از دسترس مردم دور است و در این کتاب که در این روزگار از دسترس مردم دور است

[illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible]

فَصَلِّ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

محمد بن عبد الله بن محمد

قال عليه السلام ما من عبد يقول لبسم الله الرحمن الرحيم
الا امر الله كراما كاتبا ان يكتب في ديوانه اربع مائة
الف درجة في الجنة ومما عنه اربع مائة الف سنة
فما يارسول خدا صلي الله عليه وسلم في حين كوني بنده كهى بسم الرحمن الرحيم
مكركم كزناى الله كرايا كاتبا كويكه كهين مسج نامه اعمال اوسكى كه
چار لاکه درجه پشت كے اور دور كر بن نامه اعمال اوسكى چار لاکه سياه
عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلیع
انہ قال امر قال لبسم الله الرحمن الرحيم مرة لم يبق من ذنوبه ذرة
روایت سے عبد اللہ بن مسعودؓ سے کہ فرمایا یا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فی

[illegible]

الحمد لله على احسانه والصلوة على رسوله
كأنفسين في حبنا يوحنا نافع صا طعنه

[illegible]

تو که در این عالم هستی
بیا که از این عالم بگریزی
چون که در این عالم هستی
بیا که از این عالم بگریزی

[illegible][illegible]

بعضی کا قول ہے کہ انسان اگر چاہے تو دنیا کو چھوڑ کر آخرت کی طرف ہجرت کر سکتا ہے۔
 بعضی کا قول ہے کہ انسان اگر چاہے تو دنیا کو چھوڑ کر آخرت کی طرف ہجرت کر سکتا ہے۔
 بعضی کا قول ہے کہ انسان اگر چاہے تو دنیا کو چھوڑ کر آخرت کی طرف ہجرت کر سکتا ہے۔

اور یہی کی اور دن کی لکھی اور جو مقتدر آپ زبان کسی اور
 وکیل کی زبان سے لکھی یہ ایک کم ہوا دوسرا حکم یہی کہ
 اس معاملت پر شاہد ہی کو بھیجی یا دوسرا ایک مرد اور دو
 عورتیں اور وہ شاہد ہی سننے کی وقت اور لکھنی کی وقت
 چھپا دہنیں اور شہادت دینے کا انکار نہ کری مگر جو وعدہ
 ہوا وہ سہیں لکھی تاکہ نہین یعنی دست بدست ہو کہ وہ سہیں لکھی
 نہیں شہادت کی یاد خوب رہتا ہی اور تفاوت نہین پڑتا اور
 شہادت ایسی وقت ہی کر بھیجی یعنی دست بدست نہین
 اور لکھنی والی اور شاہد کو جو وعدہ ہوا وہ سہیں لکھی اور جو جبر
 کیجی تو گناہ ہی **وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا**
كَاتِبًا فَرِهْرِ مَقْبُوضَةً فَإِنْ آمَنَ بَعْضُكُمْ
بَعْضًا فَلْيَقُودِ الَّذِي أَوْثَقَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ
رَبَّهُ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الشَّاهِدَةِ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ
أَتَىٰ قَلْبَهُ مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ اور اگر
 ہو تم اوپر سفر کی اور نہ پاؤ تم لکھی والا اس پر گروہی قبضہ کی
 ہوئی پس اگر امین جانی بعض مہنت اور بعضی کو پس جانی کہ ادا
 کری وہ شخص کہ امین جانا گیا ہی امانت اس کی کو اور جانی

دکھ کر کہ بعضی کا قول ہے کہ انسان اگر چاہے تو دنیا کو چھوڑ کر آخرت کی طرف ہجرت کر سکتا ہے۔
 بعضی کا قول ہے کہ انسان اگر چاہے تو دنیا کو چھوڑ کر آخرت کی طرف ہجرت کر سکتا ہے۔
 بعضی کا قول ہے کہ انسان اگر چاہے تو دنیا کو چھوڑ کر آخرت کی طرف ہجرت کر سکتا ہے۔

۲۰۱

بعضی کا قول ہے کہ انسان اگر چاہے تو دنیا کو چھوڑ کر آخرت کی طرف ہجرت کر سکتا ہے۔
 بعضی کا قول ہے کہ انسان اگر چاہے تو دنیا کو چھوڑ کر آخرت کی طرف ہجرت کر سکتا ہے۔
 بعضی کا قول ہے کہ انسان اگر چاہے تو دنیا کو چھوڑ کر آخرت کی طرف ہجرت کر سکتا ہے۔

بعضی کا قول ہے کہ انسان اگر چاہے تو دنیا کو چھوڑ کر آخرت کی طرف ہجرت کر سکتا ہے۔
 بعضی کا قول ہے کہ انسان اگر چاہے تو دنیا کو چھوڑ کر آخرت کی طرف ہجرت کر سکتا ہے۔
 بعضی کا قول ہے کہ انسان اگر چاہے تو دنیا کو چھوڑ کر آخرت کی طرف ہجرت کر سکتا ہے۔

[illegible]

[illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible]

سوو کی ہی اور حلال کیا اللہ فی چپنا اور حرام کیا سوو پس چ مخض کہ
 آدمی او سکی باس نصبت پروردگار او سکی پس از ربا پس اسطی او سکی
 ہی جو حکما یا اور حکم او سکی طرف اللہ کی ہی او جو کوئی بہر کر ہی بہت
 لوک بہنی والی آگ کی بہن وہ بیج او سکی ہمیشہ بہنی والی بہن
 الذین باکسلن الربوا فرما یا کہ ان لوگوں کی عقل کہوئی گئی
 ہی کہ دنیا میں حرام کو برابر حلال کی سمجھتی بہن قہامت کو بہی انکو
 عقل نہوگی جب قبر و نسی نکلیں گی ایسی ہونگی جسسی سب زدہ بہر
 وقت سوال اور حسابی ہوش آجاوے گا جو کوئی حرمت ربا کی نہانی
 وہ کافر ہو لائق اسکی ہی کہ ہمیشہ آگ بہن پرار ہی یحق اللہ الربوا
 وَرَبِّ الطَّهَاتِ وَاللَّهِ لَا يَجِبُ كُلُّ كُفْرٍ آتٍ بِه
 سنا تا ہی اللہ سوو کو اور سنا تا ہی خیرات کو اور اللہ بہن دوست
 سرگستا ہی ہر کفر کر نہوالی گنہ کار کو ف یحق اللہ الربوا فرمایا
 کہ ربا بیت بہن بی برکتی ہی اکثر دیوالی نکلتی بہن اور تلافی بہن
 اور آخرت میں عذاب ہوتا ہی اور صدقات والی دنیا میں محروم ہو
 بدین اکتاش ہوتی اور آخر میں ثواب پاتی بہن اسو اسطی کہ یہا
 ایمان اور عمل نیک ہی اور اس میں برکت او شیت اللہ الذین
 اصْنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَاَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ

چنانچہ ابوبکر صدیق اور دیگر صحابہ کرام نے اس آیت کو سن کر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حلال فرمایا ہے اور ہم نے اس کو حرام کر دیا ہے۔
 یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حلال فرمایا ہے اور میں نے اس کو حرام کر دیا ہے۔
 اس آیت کے تحت کئی روایات مذکور ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حلال فرمایا ہے اور میں نے اس کو حرام کر دیا ہے۔
 اس آیت کے تحت کئی روایات مذکور ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حلال فرمایا ہے اور میں نے اس کو حرام کر دیا ہے۔
 اس آیت کے تحت کئی روایات مذکور ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حلال فرمایا ہے اور میں نے اس کو حرام کر دیا ہے۔

۱۴۵
 اس آیت کے تحت کئی روایات مذکور ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حلال فرمایا ہے اور میں نے اس کو حرام کر دیا ہے۔
 اس آیت کے تحت کئی روایات مذکور ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حلال فرمایا ہے اور میں نے اس کو حرام کر دیا ہے۔
 اس آیت کے تحت کئی روایات مذکور ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حلال فرمایا ہے اور میں نے اس کو حرام کر دیا ہے۔
 اس آیت کے تحت کئی روایات مذکور ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حلال فرمایا ہے اور میں نے اس کو حرام کر دیا ہے۔
 اس آیت کے تحت کئی روایات مذکور ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حلال فرمایا ہے اور میں نے اس کو حرام کر دیا ہے۔

اس آیت کے تحت کئی روایات مذکور ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حلال فرمایا ہے اور میں نے اس کو حرام کر دیا ہے۔
 اس آیت کے تحت کئی روایات مذکور ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حلال فرمایا ہے اور میں نے اس کو حرام کر دیا ہے۔
 اس آیت کے تحت کئی روایات مذکور ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حلال فرمایا ہے اور میں نے اس کو حرام کر دیا ہے۔
 اس آیت کے تحت کئی روایات مذکور ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حلال فرمایا ہے اور میں نے اس کو حرام کر دیا ہے۔
 اس آیت کے تحت کئی روایات مذکور ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حلال فرمایا ہے اور میں نے اس کو حرام کر دیا ہے۔

در این کتاب که در بیان احکام و عقاید است
 و در بیان اسرار و معانی است
 و در بیان احوال و سیرت است
 و در بیان اخلاق و عبادت است
 و در بیان حقوق و تکالیف است
 و در بیان جهنم و جنت است
 و در بیان روز قیامت است
 و در بیان حقایق و معانی است
 و در بیان اسرار و معانی است
 و در بیان احوال و سیرت است
 و در بیان اخلاق و عبادت است
 و در بیان حقوق و تکالیف است
 و در بیان جهنم و جنت است
 و در بیان روز قیامت است
 و در بیان حقایق و معانی است

که جو طلب نیاسی بندر ہی اور اینی تنین صرف طاعت من شرب
 روز کرخی اور هر کسی کی طرف اظهار حاجت مگری مگر عند الضرورت
 باشارت و انما صلی سی بهی مراد بی است این اور او کما دینا
 مقدم ہی سوای اور لوگون کی الذین یففقون اموالهم
 باللیل و النهار سیرا و علانیه فکرم اجرهم عند
 ربهم و لا خوف علیکم ولا هم یحزنون ه جو لوک
 خرج کرنی بین مال اینی کورات کو آوردن کو چه بی و شرط
 بسو اسطی اون کی ہی ثواب اون کاتر دیک پروردگار اون
 کی اور نهین در او بر اون کی اور نه و عکین هوئی الذین
 یاکسون الربوا لا یقومون الا کما یقوم الذی
 یتخبطه الشیطان من المسرذات یا کرم قالوا انما
 البیع مثل الربوا و احل الله البیع و حرم الربوا فمن
 جاءه موعظه من ربه فاستهی فله ما سلف و
 امره الى الله و من عاد فاولئک اصحاب النار هم فیها
 خلیدون ه جو لوک که کها فی بین سودنه که می هوئی قبر و سی
 مکر جسا که اهو تا ہی وه شخص که بلو لا کرتا ہی او سکو شیطان
 اسبب به اهو اسطی ہی که کها او نهون لی سوا اسکی نهین که جیانا

۹۳
 در این کتاب که در بیان احکام و عقاید است
 و در بیان اسرار و معانی است
 و در بیان احوال و سیرت است
 و در بیان اخلاق و عبادت است
 و در بیان حقوق و تکالیف است
 و در بیان جهنم و جنت است
 و در بیان روز قیامت است
 و در بیان حقایق و معانی است
 و در بیان اسرار و معانی است
 و در بیان احوال و سیرت است
 و در بیان اخلاق و عبادت است
 و در بیان حقوق و تکالیف است
 و در بیان جهنم و جنت است
 و در بیان روز قیامت است
 و در بیان حقایق و معانی است

در این کتاب که در بیان احکام و عقاید است
 و در بیان اسرار و معانی است
 و در بیان احوال و سیرت است
 و در بیان اخلاق و عبادت است
 و در بیان حقوق و تکالیف است
 و در بیان جهنم و جنت است
 و در بیان روز قیامت است
 و در بیان حقایق و معانی است
 و در بیان اسرار و معانی است
 و در بیان احوال و سیرت است
 و در بیان اخلاق و عبادت است
 و در بیان حقوق و تکالیف است
 و در بیان جهنم و جنت است
 و در بیان روز قیامت است
 و در بیان حقایق و معانی است

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(Faint handwritten Persian script, likely bleed-through from the reverse side)

با پوسن سرین اینی ہلکی ہلکی نہ لگوانا تھا یہر یاس حضرت ابراہیم
 کا ان سی بہت بدخوی کرنی لگا اور کہا کہ تم میری یاس نہیں ہو +
 حضرت ابراہیم کو حکم ہوا کہ تم اون لوگوں کو جو پڑویہ ومان سی
 لکل کر اپنی چون پاس قرآن میں جلی گئی ومان ان کی شادی ہوئی
 حضرت ران سی کہ ان کی حجاب کی بیٹی تھیں اور وہیں حضرت کو طہ
 بہای کی بیٹی مشرف اسلام ہوئی جب آپ چون کو ہی انہوی کفر
 پر دیکھا ومان سی خانہ بکون مصر کے طرف گئے جب بادشاہ مصر
 کو بہت اہم دیکھا ومان سی اہلہ کر شام میں جارہی والد علم بالصو
 اوکا الذی لکھ علی قریۃ وہی خاویۃ علی عروشہا قال
 انی یحییٰ ہذی اللہ بعد موتہا فاما نہ اللہ مائۃ عام
 فماتہ قال کملیت قال کبیت یومہا او بعض
 یومہا مانند اوس شخص کی کہ کذا او پر گانو کی اور وہ گرا ہوا تھا
 او پر بیٹ اپنی کی کہا کیونکر زندہ کر لگا اسکو الہی موت
 اوسکی کی بس مار ڈالا اوسکو الہی سو برس پہر جلایا اوسکو
 کہا کہ کتنی دیر رہا تو کھ رہا میں ایک دن یا تہوڑا دن سی قال بل
 لیت مائۃ عام فالظر اطعامک وشرابک لہ
 یسنۃ والظر الحمارک ولجعلک ایتۃ للناس

با پوسن سرین اینی ہلکی ہلکی نہ لگوانا تھا یہر یاس حضرت ابراہیم
 کا ان سی بہت بدخوی کرنی لگا اور کہا کہ تم میری یاس نہیں ہو +
 حضرت ابراہیم کو حکم ہوا کہ تم اون لوگوں کو جو پڑویہ ومان سی
 لکل کر اپنی چون پاس قرآن میں جلی گئی ومان ان کی شادی ہوئی
 حضرت ران سی کہ ان کی حجاب کی بیٹی تھیں اور وہیں حضرت کو طہ
 بہای کی بیٹی مشرف اسلام ہوئی جب آپ چون کو ہی انہوی کفر
 پر دیکھا ومان سی خانہ بکون مصر کے طرف گئے جب بادشاہ مصر
 کو بہت اہم دیکھا ومان سی اہلہ کر شام میں جارہی والد علم بالصو
 اوکا الذی لکھ علی قریۃ وہی خاویۃ علی عروشہا قال
 انی یحییٰ ہذی اللہ بعد موتہا فاما نہ اللہ مائۃ عام
 فماتہ قال کملیت قال کبیت یومہا او بعض
 یومہا مانند اوس شخص کی کہ کذا او پر گانو کی اور وہ گرا ہوا تھا
 او پر بیٹ اپنی کی کہا کیونکر زندہ کر لگا اسکو الہی موت
 اوسکی کی بس مار ڈالا اوسکو الہی سو برس پہر جلایا اوسکو
 کہا کہ کتنی دیر رہا تو کھ رہا میں ایک دن یا تہوڑا دن سی قال بل
 لیت مائۃ عام فالظر اطعامک وشرابک لہ
 یسنۃ والظر الحمارک ولجعلک ایتۃ للناس

با پوسن سرین اینی ہلکی ہلکی نہ لگوانا تھا یہر یاس حضرت ابراہیم
 کا ان سی بہت بدخوی کرنی لگا اور کہا کہ تم میری یاس نہیں ہو +
 حضرت ابراہیم کو حکم ہوا کہ تم اون لوگوں کو جو پڑویہ ومان سی
 لکل کر اپنی چون پاس قرآن میں جلی گئی ومان ان کی شادی ہوئی
 حضرت ران سی کہ ان کی حجاب کی بیٹی تھیں اور وہیں حضرت کو طہ
 بہای کی بیٹی مشرف اسلام ہوئی جب آپ چون کو ہی انہوی کفر
 پر دیکھا ومان سی خانہ بکون مصر کے طرف گئے جب بادشاہ مصر
 کو بہت اہم دیکھا ومان سی اہلہ کر شام میں جارہی والد علم بالصو
 اوکا الذی لکھ علی قریۃ وہی خاویۃ علی عروشہا قال
 انی یحییٰ ہذی اللہ بعد موتہا فاما نہ اللہ مائۃ عام
 فماتہ قال کملیت قال کبیت یومہا او بعض
 یومہا مانند اوس شخص کی کہ کذا او پر گانو کی اور وہ گرا ہوا تھا
 او پر بیٹ اپنی کی کہا کیونکر زندہ کر لگا اسکو الہی موت
 اوسکی کی بس مار ڈالا اوسکو الہی سو برس پہر جلایا اوسکو
 کہا کہ کتنی دیر رہا تو کھ رہا میں ایک دن یا تہوڑا دن سی قال بل
 لیت مائۃ عام فالظر اطعامک وشرابک لہ
 یسنۃ والظر الحمارک ولجعلک ایتۃ للناس

با پوسن سرین اینی ہلکی ہلکی نہ لگوانا تھا یہر یاس حضرت ابراہیم
 کا ان سی بہت بدخوی کرنی لگا اور کہا کہ تم میری یاس نہیں ہو +
 حضرت ابراہیم کو حکم ہوا کہ تم اون لوگوں کو جو پڑویہ ومان سی
 لکل کر اپنی چون پاس قرآن میں جلی گئی ومان ان کی شادی ہوئی
 حضرت ران سی کہ ان کی حجاب کی بیٹی تھیں اور وہیں حضرت کو طہ
 بہای کی بیٹی مشرف اسلام ہوئی جب آپ چون کو ہی انہوی کفر
 پر دیکھا ومان سی خانہ بکون مصر کے طرف گئے جب بادشاہ مصر
 کو بہت اہم دیکھا ومان سی اہلہ کر شام میں جارہی والد علم بالصو
 اوکا الذی لکھ علی قریۃ وہی خاویۃ علی عروشہا قال
 انی یحییٰ ہذی اللہ بعد موتہا فاما نہ اللہ مائۃ عام
 فماتہ قال کملیت قال کبیت یومہا او بعض
 یومہا مانند اوس شخص کی کہ کذا او پر گانو کی اور وہ گرا ہوا تھا
 او پر بیٹ اپنی کی کہا کیونکر زندہ کر لگا اسکو الہی موت
 اوسکی کی بس مار ڈالا اوسکو الہی سو برس پہر جلایا اوسکو
 کہا کہ کتنی دیر رہا تو کھ رہا میں ایک دن یا تہوڑا دن سی قال بل
 لیت مائۃ عام فالظر اطعامک وشرابک لہ
 یسنۃ والظر الحمارک ولجعلک ایتۃ للناس

ان کوفه را در کوفه خندق انداختند
از کوفه گرسه باز کردند

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کلمہ جبریں اگلا لفظ قد تبین الرشید من الفی مناسب بری معنون کی ہی
 اللہ ولی الذین امنوا یخرجهم من الظلمات الى النور
 الذین کفرو اولیاءهم الطاغوت یخرجهم
 من النور الى الظلمات اولئک اصحاب النار هم فیها
 خلدا و انہ الدوستدار ہی اون لوگوں کا کہ ایمان لائی لگا تھا
 اون کو اندھیروں طرف روشنی کی اور جو لوگ کہ کافر ہوئی دوست
 اون کی شیطان ہیں کائناتی ہیں اون کو روشنی سی طرف اندھیروں
 یہ لوگ ہنی والی آگ کی ہیں وہ بیچ اوسکی ہمیشہ رہنی والی ہیں
 اللہ ولی الذین امنوا یخرجہم ہر ایک آدمی استدار عمرین
 ساتہ ظلمت جہالت کے اور ظلمتیں مارہ کی اور ظلمت کے بیچ
 ظلمات کے اور ظلمت حوصلہ و رشہوت کے بیچ لذات کے اور ظلمت
 کبر اور غضب کے اور مخالفت اپنے خواہش کے گرفتار ہونا ہی مکر خال
 خال کوئی نفس مقدس کہ حق تعالیٰ فی اون کو ساتہ تعلیم اور تربیت
 اور محبت ہے ان ظلمتوں سی پاک کرنا ہی اور دلون کو روشن کر دینا
 اور شیاطین اور کشر کفار کی اور محبت دکر بنیوالی ساتہ جہل
 مرکب کے اور مکار ساتہ کرشمہ دکھلانی کی ظلمت میں ڈال دیتی ہیں لیکن
 ہمیں ڈال سکتی مکاروں کو کہ اونیرتہم جہل گیا ہی گمراہی کا اون سی

کلمہ جبریں اگلا لفظ قد تبین الرشید من الفی مناسب بری معنون کی ہی
 اللہ ولی الذین امنوا یخرجہم من الظلمات الى النور
 الذین کفرو اولیاءهم الطاغوت یخرجهم
 من النور الى الظلمات اولئک اصحاب النار هم فیها
 خلدا و انہ الدوستدار ہی اون لوگوں کا کہ ایمان لائی لگا تھا
 اون کو اندھیروں طرف روشنی کی اور جو لوگ کہ کافر ہوئی دوست
 اون کی شیطان ہیں کائناتی ہیں اون کو روشنی سی طرف اندھیروں
 یہ لوگ ہنی والی آگ کی ہیں وہ بیچ اوسکی ہمیشہ رہنی والی ہیں
 اللہ ولی الذین امنوا یخرجہم ہر ایک آدمی استدار عمرین
 ساتہ ظلمت جہالت کے اور ظلمتیں مارہ کی اور ظلمت کے بیچ
 ظلمات کے اور ظلمت حوصلہ و رشہوت کے بیچ لذات کے اور ظلمت
 کبر اور غضب کے اور مخالفت اپنے خواہش کے گرفتار ہونا ہی مکر خال
 خال کوئی نفس مقدس کہ حق تعالیٰ فی اون کو ساتہ تعلیم اور تربیت
 اور محبت ہے ان ظلمتوں سی پاک کرنا ہی اور دلون کو روشن کر دینا
 اور شیاطین اور کشر کفار کی اور محبت دکر بنیوالی ساتہ جہل
 مرکب کے اور مکار ساتہ کرشمہ دکھلانی کی ظلمت میں ڈال دیتی ہیں لیکن
 ہمیں ڈال سکتی مکاروں کو کہ اونیرتہم جہل گیا ہی گمراہی کا اون سی

کلمہ جبریں اگلا لفظ قد تبین الرشید من الفی مناسب بری معنون کی ہی
 اللہ ولی الذین امنوا یخرجہم من الظلمات الى النور
 الذین کفرو اولیاءهم الطاغوت یخرجهم
 من النور الى الظلمات اولئک اصحاب النار هم فیها
 خلدا و انہ الدوستدار ہی اون لوگوں کا کہ ایمان لائی لگا تھا
 اون کو اندھیروں طرف روشنی کی اور جو لوگ کہ کافر ہوئی دوست
 اون کی شیطان ہیں کائناتی ہیں اون کو روشنی سی طرف اندھیروں
 یہ لوگ ہنی والی آگ کی ہیں وہ بیچ اوسکی ہمیشہ رہنی والی ہیں
 اللہ ولی الذین امنوا یخرجہم ہر ایک آدمی استدار عمرین
 ساتہ ظلمت جہالت کے اور ظلمتیں مارہ کی اور ظلمت کے بیچ
 ظلمات کے اور ظلمت حوصلہ و رشہوت کے بیچ لذات کے اور ظلمت
 کبر اور غضب کے اور مخالفت اپنے خواہش کے گرفتار ہونا ہی مکر خال
 خال کوئی نفس مقدس کہ حق تعالیٰ فی اون کو ساتہ تعلیم اور تربیت
 اور محبت ہے ان ظلمتوں سی پاک کرنا ہی اور دلون کو روشن کر دینا
 اور شیاطین اور کشر کفار کی اور محبت دکر بنیوالی ساتہ جہل
 مرکب کے اور مکار ساتہ کرشمہ دکھلانی کی ظلمت میں ڈال دیتی ہیں لیکن
 ہمیں ڈال سکتی مکاروں کو کہ اونیرتہم جہل گیا ہی گمراہی کا اون سی

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ اپنے پیروں سے زمین کو مس کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ میں نے اللہ کو دیکھا ہے۔
 حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ اپنے ہاتھوں سے زمین کو مس کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ میں نے اللہ کو دیکھا ہے۔
 حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ اپنے سر سے زمین کو مس کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ میں نے اللہ کو دیکھا ہے۔

نہ لڑی وہ اور لیکن سدرتای جو چای ف و لو شاء الله فرما با کیکار
 خانہ اختلاف ازبان نہ ایک اور جنگ جدال کارکهای اپنی قصد و حکمت
 کر رکھای و کسی شب ہی ہی اور جو چاہتا نہ اختلاف ہوتا اور جو ہوتا تو
 لڑائی کی حد کو نہ پہنچتی و الساعلم باکھا الذین آمنوا لیفقوا ممّا
 سادقکم فی کلمتکم لیکون لکم شفع فیہ ولا حلة
 ولا شفاعة و الکفر من هم الظلمون ہای کو جو ایمان نہ
 ہو خرج کرواوسن جزیری کہ دیا ہمیں نکو پہلی اسی کہ آوی وہ دن کہ نہیں جین
 پیلیج و سکی اور نہ دوستی اور نہ سفارش اور نہ فروہی میں ظالم و
 یا ایہا الذین آمنوا ایمان ہی حکم خرج کرنی کا حج راہ خدا کی شروع
 ہوا ہی اور اسے سکا وہی تہامن ذالذی یقرض الله قرضاً حسناً
 لیکن جب اس میں بیان ہوا و لا حلة ولا شفاعة آیت الکرسی کو کہ او میں
 بیان من ذالذی یشفع عندہ الا باذنہ اور آیت الکرسی میں ہی
 اھی القیوہ و حیات جینی کی کیفیت تین قصوں میں کی ہی شروع
 کیم احکام خرج کرنی کا مثل الذین ینفقون اموالہم منی تاہ
 الذین یاتون الیہا لیسوا لکسب ان فرما با کہ خرج کرو کچھ او میں ہی جو
 و یا ہمیں نکو پہلی اسی کہ قیامت کے دن مال کام نہ آوی کا نہ معاوضہ ہوگا اور
 نہ دوستی ہوگی کہ بی عیون کسی کی طرف ہی دی دے اور نہ

ہا صوبہ ازبکستان میں ایک صاحبزادہ کی بیوی کا انتقال ہوا
 شدن بعد از مردن صاحبزادہ کی بیوی نے اپنے شوهر کی قبر پر
 کہ کھڑی ہوئی اور فرمایا کہ میں نے اپنے شوهر کو دیکھا ہے
 اپنے شوہر کی قبر پر کھڑی ہوئی اور فرمایا کہ میں نے اپنے شوہر کو دیکھا ہے
 صاحبزادہ کی بیوی نے اپنے شوہر کی قبر پر کھڑی ہوئی اور فرمایا کہ میں نے اپنے شوہر کو دیکھا ہے
 صاحبزادہ کی بیوی نے اپنے شوہر کی قبر پر کھڑی ہوئی اور فرمایا کہ میں نے اپنے شوہر کو دیکھا ہے

۱۴۵

وہاں سے ایک شخص نے اپنے شوہر کی قبر پر کھڑی ہوئی اور فرمایا کہ میں نے اپنے شوہر کو دیکھا ہے
 وہاں سے ایک شخص نے اپنے شوہر کی قبر پر کھڑی ہوئی اور فرمایا کہ میں نے اپنے شوہر کو دیکھا ہے
 وہاں سے ایک شخص نے اپنے شوہر کی قبر پر کھڑی ہوئی اور فرمایا کہ میں نے اپنے شوہر کو دیکھا ہے
 وہاں سے ایک شخص نے اپنے شوہر کی قبر پر کھڑی ہوئی اور فرمایا کہ میں نے اپنے شوہر کو دیکھا ہے

کہ میں نے اپنے شوہر کو دیکھا ہے
 کہ میں نے اپنے شوہر کو دیکھا ہے
 کہ میں نے اپنے شوہر کو دیکھا ہے
 کہ میں نے اپنے شوہر کو دیکھا ہے

مَلِكِكُمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ
 اور کہا واسطی اون کی بنی اون کی فی تحقیق نشانی بادشاہت اوسکی کی
 یہ کہ آوی نہاری باس صندوق کہ بیج اوسکی تسکین ہی پروردگار تمہارا
 سی اور باقی ہی اوس جبرسی کہ چھوڑ گئی موسی والی اور نارون والی
 اوہٹا لادین کی اوسکو فرشتے تحقیق بیج اسکی البتہ نشانی ہی تمکو اگر مومن
 ایمان والی فَسَلَّمَ اَفْصَلَ طَالُوْتُ بِالْجَنَّةِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ
 مَبْتَلٰکُمْ مِّنْہُمْ مَّنْ شَرِبَ مِنْہُ فَلَيْسَ مِنِّیْ وَ
 مَن لَّمْ یَطْعَمْہُ فَاِنَّہٗ مِنِّیْ اِلَّا مَن اَعْرَضَ عَنْہُ
 پیدا ہوا پس جب جدا ہوا طالت ساتھ لشکروں کی کہا تحقیق اللہ آزمائے گا
 تمکو ساتھ ایک نہر کی پس جو پیوی اوسی پس نہیں مجھسی اور جو نہ چکلی و سکو
 پس تحقیق وہ مجھسی ہی مگر جو بہر لی ایک چلو ساتھ تانبہ اپنی کی فترتوں آئینہ
 اَلَا قَلِیْلًا مِّنْہُمْ فَلَمَّا جَاوَزَہُ هُوَ الَّذِیْنَ اَصْحٰی مَعَہُ
 قَالُوْا لَا طَاقَۃَ لَنَا الْیَوْمَ بِجَالُوْتُ وَجَنُوْدِہٖ قَالَ الَّذِیْنَ
 یُطِیْعُوْنَ اَھُمْ مِّلْقَاۃُ اللّٰہِ کَیْفَ رَفِیْعَۃٌ قَلِیْلَہٗ غَلِبَتْ
 فِیْہُ کَثِیْرَہٗ بِاِذْنِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ پس بی گئی
 اوسمین مگر تھوڑی اوسمین سی پس جب بار اتر اوسی و اور چونکہ ایمان
 تہی ساتھ اوسکی کہا اوہنوں فی نہیں طاقت واسطی ہمارے آج ساتھ جالوٹی اور

شہر میں لکھی ہوئی یہود میں ایک صندوق تھا عہد کا با خدا او سکوا
سکینہ بھی کہتی تھی اوسمیں تبرکات حضرت موسیٰ اور حضرت یونس
کی اور الواح توریت کی اور عہد نامہ بنی اسرائیل کا تھا اوس کا حکم تھا
کہ لڑائی میں الکی رکھ لیتی تھی اوسکی برکت سی فتح ہوتی تھی اوس پر
ایک چیز تھی کہ جب باؤ چلتی بھول کر اوسمیں سی آواز ملی کی اڑتی کی
سی اٹھتی لکھی وہی نشانی قدرت کی تھی جب لڑائی میں وہ مدد نہ آتی تھا تو
سکینہ بھی چھین لی گئی اوسوقت میں از نسل حضرت ہارون ایک
بیمبر تھی اون کا نام حضرت شمویل تھا اونکی طرف رجوع کیا کہ ایک
بادشاہ مقرر کجھی کہ اوسکی سائند ہو کر ٹرین اور فتح ہارون اونوں فی شہر
کی کہ رہنا ر اوسکی رفاقت میں اور اطاعت میں حضور کجھی بنی اسرائیل فی
قبول نہ کیا حضرت شمویل فی التجا بجانب الہی کی کہ ملک عصا اور ایک
شیشہ دھن القدس کی کہ ایک عطر تھا عالم غیب سے عنایت اور
فرمایا کہ جس شخص کی آئی سی یہ دھن القدس جلش باری اور عصا اوسکی قد
کی برابر ہو وی اوسکو بادشاہ کرو اور یہ عطر اوسکی سر کو مل دو حضرت
شمویل فی منادی کی تمام شہر ہن میں کہ بنی اسرائیل میری پاس آؤ
اور مجھ سے بیعت کریں جن قبیلو میں کہ آئیا اور بادشاہ اور امراء اور سپاہ
ہوتی علی آئی تھی سبھوں فی بیعت کے دھن القدس فی کسی کے

[illegible][illegible][illegible]

بنوعی منصفیسم اس آیت میں حکم ہوا تھا کہ جن عورتوں کی
 خاوند مر جاویں اپنی وارثوں کو وصیت کر دیں کہ اس عورت کو برس
 دن تک کسی لنگا لیموت جو انہی خوشی سی جلی جاویں مختاری اور
 پہلے آیت میں حکم ہوا کہ چار مہنی دس دن تک انتظار کریں پوری
 دوسری نکاح کو مختاری بعض لوگوں نے سمجھا کہ پہلی آیت
 پہلے اور دوسری بعد اس کے اور اس نسخ ہی اور دوسری آیت بھلی
 اور دوسری ہی اور منسوخ ہو گئی کہ اس حکم عدت برس دن تک اس سب بات
 بی تحقیق اس میں حکم عدت کا عورتوں کو نہیں ہی بلکہ خاوندوں کو بھی
 کہ وصیت کریں کہ کسی نہ نکال دینی کی نہ عورتوں کو نکاح سے منع کرے
 کی بلکہ فرمایا ہی کہ اگر واسطی نکاح کی جلی جاویں مختاری لیکن جسک
 پہلی میراث سے تھا بعد مقرر ہوئی میراث کی پہلی مالک ہو گی کہ انہوں
 حصی کی میراث میں حاجت وصیت کی نہ ہی اور بعض لوگ کہتے ہیں
 کہ یہ آیت منسوخ ہی ساتھ اس حدیث کے کہ لا وصیت لوارث یہ بات
 ہی بی تحقیق ہی واسطی کہ وصیت جو وارث کو نہیں وصیت نمیک ہے
 تو کہ اس کا حق کہ زیادہ نہ کرالین یہ وصیت نمیک کی نہیں بلکہ
 اباحت عاریت کی ہی اگر چاہی رہنا اور وصیت کرنا وارث کو واسطی
 اداسی حق کی یا واسطی اور فی فرض کی منع نہیں ہی وَلِلْمُطَلَّقاتِ

بنوعی منصفیسم اس آیت میں حکم ہوا تھا کہ جن عورتوں کی
 خاوند مر جاویں اپنی وارثوں کو وصیت کر دیں کہ اس عورت کو برس
 دن تک کسی لنگا لیموت جو انہی خوشی سی جلی جاویں مختاری اور
 پہلے آیت میں حکم ہوا کہ چار مہنی دس دن تک انتظار کریں پوری
 دوسری نکاح کو مختاری بعض لوگوں نے سمجھا کہ پہلی آیت
 پہلے اور دوسری بعد اس کے اور اس نسخ ہی اور دوسری آیت بھلی
 اور دوسری ہی اور منسوخ ہو گئی کہ اس حکم عدت برس دن تک اس سب بات
 بی تحقیق اس میں حکم عدت کا عورتوں کو نہیں ہی بلکہ خاوندوں کو بھی
 کہ وصیت کریں کہ کسی نہ نکال دینی کی نہ عورتوں کو نکاح سے منع کرے
 کی بلکہ فرمایا ہی کہ اگر واسطی نکاح کی جلی جاویں مختاری لیکن جسک
 پہلی میراث سے تھا بعد مقرر ہوئی میراث کی پہلی مالک ہو گی کہ انہوں
 حصی کی میراث میں حاجت وصیت کی نہ ہی اور بعض لوگ کہتے ہیں
 کہ یہ آیت منسوخ ہی ساتھ اس حدیث کے کہ لا وصیت لوارث یہ بات
 ہی بی تحقیق ہی واسطی کہ وصیت جو وارث کو نہیں وصیت نمیک ہے
 تو کہ اس کا حق کہ زیادہ نہ کرالین یہ وصیت نمیک کی نہیں بلکہ
 اباحت عاریت کی ہی اگر چاہی رہنا اور وصیت کرنا وارث کو واسطی
 اداسی حق کی یا واسطی اور فی فرض کی منع نہیں ہی وَلِلْمُطَلَّقاتِ

بنوعی منصفیسم اس آیت میں حکم ہوا تھا کہ جن عورتوں کی
 خاوند مر جاویں اپنی وارثوں کو وصیت کر دیں کہ اس عورت کو برس
 دن تک کسی لنگا لیموت جو انہی خوشی سی جلی جاویں مختاری اور
 پہلے آیت میں حکم ہوا کہ چار مہنی دس دن تک انتظار کریں پوری
 دوسری نکاح کو مختاری بعض لوگوں نے سمجھا کہ پہلی آیت
 پہلے اور دوسری بعد اس کے اور اس نسخ ہی اور دوسری آیت بھلی
 اور دوسری ہی اور منسوخ ہو گئی کہ اس حکم عدت برس دن تک اس سب بات
 بی تحقیق اس میں حکم عدت کا عورتوں کو نہیں ہی بلکہ خاوندوں کو بھی
 کہ وصیت کریں کہ کسی نہ نکال دینی کی نہ عورتوں کو نکاح سے منع کرے
 کی بلکہ فرمایا ہی کہ اگر واسطی نکاح کی جلی جاویں مختاری لیکن جسک
 پہلی میراث سے تھا بعد مقرر ہوئی میراث کی پہلی مالک ہو گی کہ انہوں
 حصی کی میراث میں حاجت وصیت کی نہ ہی اور بعض لوگ کہتے ہیں
 کہ یہ آیت منسوخ ہی ساتھ اس حدیث کے کہ لا وصیت لوارث یہ بات
 ہی بی تحقیق ہی واسطی کہ وصیت جو وارث کو نہیں وصیت نمیک ہے
 تو کہ اس کا حق کہ زیادہ نہ کرالین یہ وصیت نمیک کی نہیں بلکہ
 اباحت عاریت کی ہی اگر چاہی رہنا اور وصیت کرنا وارث کو واسطی
 اداسی حق کی یا واسطی اور فی فرض کی منع نہیں ہی وَلِلْمُطَلَّقاتِ

بنوعی منصفیسم اس آیت میں حکم ہوا تھا کہ جن عورتوں کی
 خاوند مر جاویں اپنی وارثوں کو وصیت کر دیں کہ اس عورت کو برس
 دن تک کسی لنگا لیموت جو انہی خوشی سی جلی جاویں مختاری اور
 پہلے آیت میں حکم ہوا کہ چار مہنی دس دن تک انتظار کریں پوری
 دوسری نکاح کو مختاری بعض لوگوں نے سمجھا کہ پہلی آیت
 پہلے اور دوسری بعد اس کے اور اس نسخ ہی اور دوسری آیت بھلی
 اور دوسری ہی اور منسوخ ہو گئی کہ اس حکم عدت برس دن تک اس سب بات
 بی تحقیق اس میں حکم عدت کا عورتوں کو نہیں ہی بلکہ خاوندوں کو بھی
 کہ وصیت کریں کہ کسی نہ نکال دینی کی نہ عورتوں کو نکاح سے منع کرے
 کی بلکہ فرمایا ہی کہ اگر واسطی نکاح کی جلی جاویں مختاری لیکن جسک
 پہلی میراث سے تھا بعد مقرر ہوئی میراث کی پہلی مالک ہو گی کہ انہوں
 حصی کی میراث میں حاجت وصیت کی نہ ہی اور بعض لوگ کہتے ہیں
 کہ یہ آیت منسوخ ہی ساتھ اس حدیث کے کہ لا وصیت لوارث یہ بات
 ہی بی تحقیق ہی واسطی کہ وصیت جو وارث کو نہیں وصیت نمیک ہے
 تو کہ اس کا حق کہ زیادہ نہ کرالین یہ وصیت نمیک کی نہیں بلکہ
 اباحت عاریت کی ہی اگر چاہی رہنا اور وصیت کرنا وارث کو واسطی
 اداسی حق کی یا واسطی اور فی فرض کی منع نہیں ہی وَلِلْمُطَلَّقاتِ

این کتاب در بیان احوال و سیرت ائمه اطهار علیهم السلام است
 و در بیان احوال و سیرت ائمه اطهار علیهم السلام است
 و در بیان احوال و سیرت ائمه اطهار علیهم السلام است
 و در بیان احوال و سیرت ائمه اطهار علیهم السلام است

حالتین بین ایک بر خبری غنیم کی آئی کی با آبی روی و برو اور ابی ہتیار
 نہیں چلا ایسی وقت میں نماز خوف پڑھتی بیان اس کا سورہ نسائین
 آویکا دوسرا یہ کہ قرآن پڑھتی ہوئی لگی اور سو فی بین ہوا سکا دینی
 جگہ کھڑی کھڑی نماز پڑھ لیون جس طرف موند ہو قید قبلہ کی
 نہیں ہی مکر تیرت کہے اور احمد اور قل ہو اللہ بڑی اور رکوع اور
 سجدہ پور چکا کر با شارت مکر سجدہ پور کو ہی زیادہ سر جھکا وین
 ماتہ باندہ لیون اور سامنی مخالف کو دیکھتی رہیں اور چپنی پھرنی
 کی حاجت ہو تو توڑ دین اور پھر قضا کرین اور تیرت یہ
 کہ حلقہ ہو اور سو فی وقت امن کی قضا پڑھ لیوی وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ
 مِنْكُمْ دِيَّارًا اَوْ اَرْضًا وَصِيَّةً لِآٰلِهِمْ اَوْ جِهَةً
 مَّسَاعًا اِلَى الْاَحْوَالِ غَيْرَ اُخْرَاجٍ فَاِنْ حَرَجْنَا كَلَّا جُنَحٍ
 عَلَيْنَا فَمَا فَعَلْنَا فِيْ اَنْفُسِنَا مِنْ مَّعْرُوفٍ
 وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيْمٌ اور جو لوگ مرغانی ہیں تم
 میں سی اور چھوڑ جاتی ہیں جو روان وصیت کر جائیں و سبط
 بی بیون انہوں کی فائدہ ایک س نکات نکال دینا پس اگر نکل
 جاویں نہیں لیا اور پھر تمہاری بیج او سجز کی کہ کیا او انہوں بی بیج
 جانک انہی کی اچھی طرح سی اور اللہ عالم ہے حکمت والا ف واللہ

۱۴۸
 فی سیرت ائمه اطهار علیہم السلام
 فی سیرت ائمه اطهار علیہم السلام
 فی سیرت ائمه اطهار علیہم السلام
 فی سیرت ائمه اطهار علیہم السلام

فی سیرت ائمه اطهار علیہم السلام
 فی سیرت ائمه اطهار علیہم السلام
 فی سیرت ائمه اطهار علیہم السلام
 فی سیرت ائمه اطهار علیہم السلام

فی سیرت ائمه اطهار علیہم السلام
 فی سیرت ائمه اطهار علیہم السلام
 فی سیرت ائمه اطهار علیہم السلام
 فی سیرت ائمه اطهار علیہم السلام

فَاَنْتَ كَيْفَ سَافِلُوْا عَلٰی الصَّلٰوٰتِ وَالصَّلٰوٰةِ اِلٰی سَطْرِ اَلْهَيْبِ اِسْتَبْتِ
 اَوْ تَرَفِيْ سِيْ نَازِیْنِ كُوْنِیْ بَابَ ضَرْوِیْ اَمِیْتِیْ تَبِیْ حَبِیْ اَبْتِ نَازِلِ هُوْنِیْ
 نَازِیْنِ بُولِیْمِیْ تَوَفِّیْ هُوْا اِسْ قَافِیْنِ كِیْ مَعْنِیْ حَبِیْ رَهْنِیْ كِیْ هَبْنِ اَوْ رَهْنِ
 قِیَامِ اَوْ رُكُوعِ اَوْ سَجْدِ اَوْ رُكُوعِ اَوْ رُكُوعِ اَوْ رُكُوعِ اَوْ رُكُوعِ اَوْ رُكُوعِ
 نَبُوْلِیْ اَوْ رُكُوعِ نِیْ قَوْمُوْكَ اَلْهَضْدُ یَكْبَهُ كَرَفَافَتِ كِیْ مَعْنِیْ قَرَأَن
 بَرَهْنِیْ وَ اَلِیْ كِیْ سَمِجِیْ اَوْ نَازِ وَ سَطِیْ اَقْبُولِ غَالِبِیْ رُكُوعِ اَوْ رُكُوعِ
 كِهْ اَدْمِیْ جَوْ سَمِجِ كِهْ اَوْ تَهَا كُوْیَا نِیْ سَرِیْ سِیْ بَدِیْ اَوْ اَوْ اَوْ اَوْ اَوْ اَوْ
 یَحِیْیِیْ هُوْ تَهَا یِ جِهَانِیْ سِیْ بِیْ جِزْیِیْ هُوْ جَانَهَا یِ سِیْ عَرَصِیْ هَبْنِ دُوْ نَ نَازِیْنِ
 یَحِیْیِیْ اَوْ دُوْ نَ نَازِیْنِ یَحِیْیِیْ هُوْ تِیْ هَبْنِ اَوْ طِیْ سَلٰقِ كِیْ مَرُكُورِیْنِ نَازِیْنِ
 سَمَكِ لَآ نَا سَمِجَهَا تَهَا یِ اَسْبَابِیْ كَا كِهْ جِزْیِیْ مَعَالَمَاتِ دِیْنَا كِیْ اِلْحَاكَمِ
 اَلِیْ هَبْنِ لَمِیْ كِهْ جِیْ جِیْ كِهْ اَدْمِیْ اَوْنِیْنِ یَحِیْیِیْ غَرَقِیْ هَبْنِ دُوْ مِیْ
 اَلْمَدِیْ عِبَادَتِیْنِ یَحِیْیِیْ قَانِ خُفْتُمْ فَرَجَالَا اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ
 اَمِنْتُمْ فَا اَذْكُرْ اَللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُوْنُوْا اَعْلَمُوْنَ
 بَسْ اَوْ رُكُوعِیْنِ یَحِیْیِیْ یَحِیْیِیْ سَوَارِیْیِیْنِ یَحِیْیِیْ اَوْ رُكُوعِیْنِ
 اَلْمَدِیْ كُوْیِیْ كِهْ سَمَكِیْ یَا كُوْیِیْ جُوْ نَهْیِیْ تَمِ جَانِشِیْ فَا اَذْكُرْ اَللّٰهَ
 نَزْجَالَا اَوْ رُكُوعِیْنِ كِهْ نَازِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ
 جِیْیِیْ رُكُوعِیْنِ یَحِیْیِیْ كِهْ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ

اَلْمَدِیْ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ
 اَلْمَدِیْ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ
 اَلْمَدِیْ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ
 اَلْمَدِیْ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ

اَلْمَدِیْ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ
 اَلْمَدِیْ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ
 اَلْمَدِیْ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ
 اَلْمَدِیْ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ

اَلْمَدِیْ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ
 اَلْمَدِیْ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ
 اَلْمَدِیْ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ
 اَلْمَدِیْ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ

اَلْمَدِیْ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ
 اَلْمَدِیْ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ
 اَلْمَدِیْ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ
 اَلْمَدِیْ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ اَوْ رُكُوعِیْنِ

باینکه بپوشان خدایان تعفی و بکنند چون
 بپوشان خدایان تعفی و بکنند چون
 بپوشان خدایان تعفی و بکنند چون
 بپوشان خدایان تعفی و بکنند چون

با همین اورا سی صحبت ہو بی این اورا سی صحبت سی خلوت سی صحیحی
 که مکان خالی بین بغیر موانع شرعی کی با عرفی کی جیسی دو لنگامض
 با دونون کاروزه یا عورت کا حصن یا کسی زبردست کا منع کرنا در میان
 بین نبود ی اس طرح سی دونو جمع ہووین بیداری بین اور عورت ممانعت
 نکر ی به خلوت صحیح سی پہلی قسم اس آیت بین ہی کہ نہ مہر مقرر ہو ابی اور
 نہ صحبت ہو ہی اس کا بیان اس آیت بین ہی کہ طلاق دی تو
 کچھ دی کر رخصت کری ایک جوڑہ دیوی یا دیویٹ دیوی یا کچھ
 کہنا یا نقد دیوی مگر کچھ دینا ضروری او سکو متہ طلاق کہتی بین
 دوسرا یہ ہی کہ صحبت نہیں ہوئی اور مہر مقرر ہو جگاہی او سکو
 جو طلاق دیوی تو آدنا مہر دینا آتا ہی لیکن دونو مختار بین اگر
 عورت ہیئت کری سارا بخشد یو ی اور مرد ہیئت کری سارا یو
 اور اگر وہ ہیئت نکرین تو آدنا دینا آتا ہی کہ مہر خبر ہی نکاح کا بین
 مہر کے نکاح کیونکر ہو جواب یہ ہی کہ حلال ہونی صحبت کی وسطی
 ضروری بغیر اسکی درست نہیں اور بغیر مہر کی مقرر کی اور ذکر محمل ہو
 کہ آبس بین ہم مقرر کر یسویں کی خوشی سی یا سب ہو پول گیا ہو ی تو
 نکاح درست ہو جاتا ہی اور مہر مثل کا لازم ہو جاتا ہی پس مگر
 جز نکاح کا ہی نہ ذکرنا یا مقرر کرنا وقت نکاح کی یہ جز نکاح کا بین

بپوشان خدایان تعفی و بکنند چون
 بپوشان خدایان تعفی و بکنند چون
 بپوشان خدایان تعفی و بکنند چون
 بپوشان خدایان تعفی و بکنند چون

بپوشان خدایان تعفی و بکنند چون
 بپوشان خدایان تعفی و بکنند چون
 بپوشان خدایان تعفی و بکنند چون
 بپوشان خدایان تعفی و بکنند چون

بپوشان خدایان تعفی و بکنند چون
 بپوشان خدایان تعفی و بکنند چون
 بپوشان خدایان تعفی و بکنند چون
 بپوشان خدایان تعفی و بکنند چون

[illegible]

این یک از فضیلت آن علم است که در این عالم نیست و در آنجا که در این عالم نیست و در آنجا که در این عالم نیست

[illegible]

علیکم صفت دیگر ایشان که در وقت
 از نظر و بدست آنها هرگز از
 بود که دست آنها بدست کزندی برآید
 صفت دیگر که در زمان موت

[illegible]

و قد علمت ان الله قد اراد
 ان يخلصكم من ايديهم
 و قد علمت ان الله قد اراد
 ان يخلصكم من ايديهم
 و قد علمت ان الله قد اراد
 ان يخلصكم من ايديهم

[illegible]

کہ قرآن مجید کی طرح حسی صحبت کرتی تھی اور نصار اسوا ایک طرح کی جو معروف
ہی نہ کرتی تھی ایک ہر شے فی ایک نصاری عورت نکاح کی اور وہی
غیر معروف طرح مشغول ہوا و سنی فریاد کی اور شکایت لائی کہ
نازل ہوئی وَلَا تَجْعَلُوا اللَّهَ عَرْضًا لِأَيْمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا
وَتَقُولُوا كَصَلِّحُوا بَيْنَ النَّاسِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ
اور مت کرو اللہ کو نشانہ واسطی قسموں اپنی کی اسی کہ یہ لائی کرو اور پھر
کرو اور صلہ کرو درمیان لوگوں کی اور اللہ سنی والہی جاننی والاف عرب میں
قسم میں کہتی ہیں اور میں دو قسم ہیں میں ہر اور میں خست ہیں مردہ
قسم میں ہی ہر اور پوری ہو اور میں خست وہی کہ سچ نہ ہو اور پور نہ ہو
اور یہ ہی کہ قسم یا قصہ جو قصہ ہی شانہ یعنی ان میں لغو کہ
ہی اور یہ جو یہ قصہ ہی یا موجود پیر ہی یا باضی یا حال یا آئندہ پیر ہی جو
موجود پیر ہی بر گمان صدق ہی یا بر گمان غلط ہی وہ جو بر گمان صدق
ہی وہ ضعیفوں کی ان لوگوں کہلاتی ہی اور دیدہ و دانستہ بر غلط ہی ہیں
عموم ہی وہ گناہ کبیرہ خصوص اگر کسی کا حق تلف ہوا شد کبیرہ ہو جانا
ہی اور جو آئندہ پیر ہی وہ میں منعقد ہی اگر لوری ہوئی کہہ قباح
نہیں اور جو پوری نہ ہوئی او میں مختار ہی جس میں بعضی وقت غشی میں
آدمی قسم کہانہ ہی نہ کرنی پر یا یہ لائی نہ کرنی پر اگر لوری کری قسم کو

[illegible][illegible]

از حال فرزندان در وقت تولد و آنوقت
 با ساق و پا و سر و تن و اعضا و
 و نیز چنانچه در آخرت است و در
 جزای و عذاب و در دنیا و آخرت
 و در هر یک از اینها و در هر یک از اینها

درها فقد کفر بها انزل علی محمد صلی الله علیه وسلم
 ان ناد انون فی نه سمجها که اسلایت بین چارانی بین که اس کا مکی حرام
 هو فی نه دلالت کرتی بین اول یہ کہ فرمایا بی اخی اذی فاعتر لوا النساء
 وہ ناپاکی ہی پس چہوڑو اور ان کو حیض میں اور وہ راہ ہمیش ناپاک ہی پس
 ہمیش چہوڑو بجی اور جہان جلع ہوتا ہی وہاں سی بیشاب نہیں آتا وہاں
 ناپاکی نہیں مگر ایام حیض میں اور مرض کا اعتبار نہیں دوسرا یہ کہ فرمایا
 ولا تقر بوجھن مت نزدیک نہ آؤ گئی ذاتی اور نہ فرمایا کہ او کی فرجی
 معلوم ہوا کہ جب فرج چہوڑی گوی جا کہ نزدیک کی ستری تیسرے کہ فرمایا
 فاذا تطهرن فاتقوا من حیث امرکم اللہ پس جاؤ
 او کی پس جہان ہی حکم کیا تمکو خدانی اور ساری قرآن میں کہیں حکم
 نہیں اس بات کا مگر آیت روزی میں وابتغوا ما کتب اللہ لکم
 یعنی طلب کرو اولاد کو اور اولاد بہان سی نہیں ہوئی مگر فرج سی چہوڑا یہ
 کہ فرمایا فاتقوا حرثکم انی شکتم حرث کہیتی ہی
 کہ جس میں بیج ڈالی اور پھیل لیجی اور یہ فرج ہی اور وہ راہ جس
 نہ کہیتی ہی پس امر انی شکتم سی یہ جی جت لٹا کر بابت کی طری
 جانے دن کی طرح اور کروٹ سی اور بیٹی اور جس طرح سی ہو حلال ہی
 جب کہ فرج میں ہو والد علم بالحواب اس لیت کے نشان نزول ہی ہی ہی

۱۳۱
 در ہا فقد کفر بها انزل علی محمد صلی الله علیه وسلم
 ان ناد انون فی نه سمجها کہ اسلایت بین چارانی بین کہ اس کا مکی حرام
 هو فی نه دلالت کرتی بین اول یہ کہ فرمایا بی اخی اذی فاعتر لوا النساء
 وہ ناپاکی ہی پس چہوڑو اور ان کو حیض میں اور وہ راہ ہمیش ناپاک ہی پس
 ہمیش چہوڑو بجی اور جہان جلع ہوتا ہی وہاں سی بیشاب نہیں آتا وہاں
 ناپاکی نہیں مگر ایام حیض میں اور مرض کا اعتبار نہیں دوسرا یہ کہ فرمایا
 ولا تقر بوجھن مت نزدیک نہ آؤ گئی ذاتی اور نہ فرمایا کہ او کی فرجی
 معلوم ہوا کہ جب فرج چہوڑی گوی جا کہ نزدیک کی ستری تیسرے کہ فرمایا
 فاذا تطهرن فاتقوا من حیث امرکم اللہ پس جاؤ
 او کی پس جہان ہی حکم کیا تمکو خدانی اور ساری قرآن میں کہیں حکم
 نہیں اس بات کا مگر آیت روزی میں وابتغوا ما کتب اللہ لکم
 یعنی طلب کرو اولاد کو اور اولاد بہان سی نہیں ہوئی مگر فرج سی چہوڑا یہ
 کہ فرمایا فاتقوا حرثکم انی شکتم حرث کہیتی ہی
 کہ جس میں بیج ڈالی اور پھیل لیجی اور یہ فرج ہی اور وہ راہ جس
 نہ کہیتی ہی پس امر انی شکتم سی یہ جی جت لٹا کر بابت کی طری
 جانے دن کی طرح اور کروٹ سی اور بیٹی اور جس طرح سی ہو حلال ہی
 جب کہ فرج میں ہو والد علم بالحواب اس لیت کے نشان نزول ہی ہی ہی

بہر حال فرزندان در وقت تولد و آنوقت
 با ساق و پا و سر و تن و اعضا و
 و نیز چنانچه در آخرت است و در
 جزای و عذاب و در دنیا و آخرت
 و در هر یک از اینها و در هر یک از اینها

[illegible]

کلمه
 معاذی بنده
 نهان شود و نیل
 الغنم علی الشانی
 مبر و مینی اگر چه
 نیاست بر اعضا
 اوله
 زبان خود را
 از ترس
 فاکت
 نگران

129

[illegible]

الف با ح ز ط ظ ه و ا ب ت ث ج د ر ن س ع ف ق
 ك خ غ ل م ی ر ک ه ز س ش ص ض ط ظ ف ق
 گ چ پ ژ ت ث ج د ر ن س ع ف ق ک خ غ ل م ی ر ک ه ز س ش ص ض ط ظ ف ق
 ک خ غ ل م ی ر ک ه ز س ش ص ض ط ظ ف ق
 ک خ غ ل م ی ر ک ه ز س ش ص ض ط ظ ف ق

ہوتی ہی طرف سیدہ راہ کی اون کو پہی آزمائش میں مصیبتیں اور بعضی
 وقت ظہور و عدیمین دیر ہوتی ہی اس بات سے کہہ رہا ناچا ہی قی قہا
 یسئلونکے ایک آزمائشوں میں سی یہ ہی کہ حکم ہوتا ہی ال کی
 خج کرنی کا اور مال کی محبت ہوتی ہی اسو اطلی خرج کرنا دشوار
 ہوتا ہی لوگوں فی پوچھا کہ خدا کی راہ کیا خرج کریں کہا کہ جو چیز نفع
 دینی والی ہی خلق کو وہ خرج کرو لیکن جان خرج کرو جہاں رضی
 اللہ کی ہی نہ جہاں خواہش ہی نفس کی دوسری آزمائش ہی کہ حکم
 ہوتا ہی لڑائی کا کافرو نشی اور یہ بہت دشوار ہوتا ہی کہ سہیل نقصان
 جان کا اور بدن کا اور قبیل کا ہوتا ہی لیکن اسکی فائدہ ہی جہاں میں
 بی شمار میں خدا تعالیٰ کو معلوم ہیں قُلْ مَا الْفَقْرُ مِّنْ خَيْرٍ
 فَلَوْلَا لَدُنَّ وَلَا قَرِيبٌ وَالْيَسْرُ الْمَسْكِينِ وَالْبُسْبُلِ
 وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ کہ جو خرج کرو تم
 مال سے سب سے اعلیٰ باب کی اور قربت والوں کی اور یتیموں کی اور یتیموں
 اور مسافروں کی اور جو کہ وہی تم پہلانی ہی پس تحقیق اللہ سادہ اوسکی
 جاننی والا ہی کتب علیکم القتال وھو کرا لکم
 وعسی ان تکرھوا شئاً وھو خیر لکم عسی
 ان یحبوا شئاً وھو شر لکم واللہ یعلم وانیم لا تعلمون

ہوتا ہی لڑائی کا کافرو نشی اور یہ بہت دشوار ہوتا ہی کہ سہیل نقصان
 جان کا اور بدن کا اور قبیل کا ہوتا ہی لیکن اسکی فائدہ ہی جہاں میں
 بی شمار میں خدا تعالیٰ کو معلوم ہیں قُلْ مَا الْفَقْرُ مِّنْ خَيْرٍ
 فَلَوْلَا لَدُنَّ وَلَا قَرِيبٌ وَالْيَسْرُ الْمَسْكِينِ وَالْبُسْبُلِ
 وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ کہ جو خرج کرو تم
 مال سے سب سے اعلیٰ باب کی اور قربت والوں کی اور یتیموں کی اور یتیموں

ہوتا ہی لڑائی کا کافرو نشی اور یہ بہت دشوار ہوتا ہی کہ سہیل نقصان
 جان کا اور بدن کا اور قبیل کا ہوتا ہی لیکن اسکی فائدہ ہی جہاں میں
 بی شمار میں خدا تعالیٰ کو معلوم ہیں قُلْ مَا الْفَقْرُ مِّنْ خَيْرٍ
 فَلَوْلَا لَدُنَّ وَلَا قَرِيبٌ وَالْيَسْرُ الْمَسْكِينِ وَالْبُسْبُلِ
 وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ کہ جو خرج کرو تم
 مال سے سب سے اعلیٰ باب کی اور قربت والوں کی اور یتیموں کی اور یتیموں

ہوتا ہی لڑائی کا کافرو نشی اور یہ بہت دشوار ہوتا ہی کہ سہیل نقصان
 جان کا اور بدن کا اور قبیل کا ہوتا ہی لیکن اسکی فائدہ ہی جہاں میں
 بی شمار میں خدا تعالیٰ کو معلوم ہیں قُلْ مَا الْفَقْرُ مِّنْ خَيْرٍ
 فَلَوْلَا لَدُنَّ وَلَا قَرِيبٌ وَالْيَسْرُ الْمَسْكِينِ وَالْبُسْبُلِ
 وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ کہ جو خرج کرو تم
 مال سے سب سے اعلیٰ باب کی اور قربت والوں کی اور یتیموں کی اور یتیموں

ہوتا ہی لڑائی کا کافرو نشی اور یہ بہت دشوار ہوتا ہی کہ سہیل نقصان
 جان کا اور بدن کا اور قبیل کا ہوتا ہی لیکن اسکی فائدہ ہی جہاں میں
 بی شمار میں خدا تعالیٰ کو معلوم ہیں قُلْ مَا الْفَقْرُ مِّنْ خَيْرٍ
 فَلَوْلَا لَدُنَّ وَلَا قَرِيبٌ وَالْيَسْرُ الْمَسْكِينِ وَالْبُسْبُلِ
 وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ کہ جو خرج کرو تم
 مال سے سب سے اعلیٰ باب کی اور قربت والوں کی اور یتیموں کی اور یتیموں

[illegible]

دل میں کہ اگر خدا کوئی توبہ درنا ہی بر لگتا ہی وَاِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ
 اخذته الْعِزَّةَ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَهُشَ الْمِهَادُ
 اور جبکہ جاننا ہی واسطی او سکی درو اسد سی پکرتی ہی او سکو عزت
 ساتھ گناہ کے بس کفایت ہے او سکو مغز اور التہ برای ہونا
 وَمِنَ النَّاسِ مَن يُشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ
 وَاللَّهُ رَؤُوفٌ بِالْعِبَادِ لہ بعض لوگوں میں سے وہ شخص ہی کہ بچتا ہی
 جان اپنی کو واسطی جاننا رضا مندی اسد کے اور شفقت کرنا لاکر
 ساتھ بندوں کی وف اور مقابل اونکی وہ لوگوں میں کہ اپنی جان خدا
 کے راہ میں بیچ چکی ہیں نہ او کو در بیخ جان کا ہی اور نہ مال کا لاکر
 رحمت کے وہی ہیں يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ
 كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمُ
 عَدُوٌّ مُّبِينٌ ہ ای لوگو جو کہ ایمان لائی ہو داخل ہو بیخ اسلام کی ساری
 مت پیرو کرو قدموں شیطانی تحقیق وہ واسطی تمہاری دشمن ہی ظاہر
 فتنے لوگ تھے یہودی کہ اسلام لائی لیکن اونکی گوشت سے نفرت
 رکھتی ہی اور کچھ ہفتی کی تعظیم کیا کرتی ہی جیسا پنجاب بعضی ہندو مسلمان
 ہو قہ میں لیکن کافی کی گوشت کسی انکار کرتی ہیں یا بعضی رسمن کفر کی نہیں
 چھوڑتی غمرا یا کہ ظاہر اور باطن سی اسلام میں داخل ہو اور عادت اسلام

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمُ عَدُوٌّ مُّبِينٌ
 اور جبکہ جاننا ہی واسطی او سکی درو اسد سی پکرتی ہی او سکو عزت
 ساتھ گناہ کے بس کفایت ہے او سکو مغز اور التہ برای ہونا
 وَمِنَ النَّاسِ مَن يُشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ
 وَاللَّهُ رَؤُوفٌ بِالْعِبَادِ لہ بعض لوگوں میں سے وہ شخص ہی کہ بچتا ہی
 جان اپنی کو واسطی جاننا رضا مندی اسد کے اور شفقت کرنا لاکر
 ساتھ بندوں کی وف اور مقابل اونکی وہ لوگوں میں کہ اپنی جان خدا
 کے راہ میں بیچ چکی ہیں نہ او کو در بیخ جان کا ہی اور نہ مال کا لاکر
 رحمت کے وہی ہیں يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ
 كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمُ
 عَدُوٌّ مُّبِينٌ ہ ای لوگو جو کہ ایمان لائی ہو داخل ہو بیخ اسلام کی ساری
 مت پیرو کرو قدموں شیطانی تحقیق وہ واسطی تمہاری دشمن ہی ظاہر
 فتنے لوگ تھے یہودی کہ اسلام لائی لیکن اونکی گوشت سے نفرت
 رکھتی ہی اور کچھ ہفتی کی تعظیم کیا کرتی ہی جیسا پنجاب بعضی ہندو مسلمان
 ہو قہ میں لیکن کافی کی گوشت کسی انکار کرتی ہیں یا بعضی رسمن کفر کی نہیں
 چھوڑتی غمرا یا کہ ظاہر اور باطن سی اسلام میں داخل ہو اور عادت اسلام

ایک بار دی کوئی دنیا کی اور نہیں اس کو آج آخرت کی کچھ
 وَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ
 حَسَنَةٌ وَقَدْ آتَاكَ عَذَابُ النَّارِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نُصِيبُ مِمَّا كَسَبُوا
 وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ اور بعض زمین سی وہ ہی کہ کتنا ہی ای
 پروردگار ہماری دی ہو بسج و شب کی پہلائی اور ہم آخرت
 کی پہلائی اور جب ہم کو عذاب آگ سی یہ لوگ واسطی
 اوکئی ہی نصیب سن چننی کہ کما یا اور اللہ جلد بینی والا ہی حساب
 وَأَذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيهِ
 يَوْمَئِذٍ فَلَا أُغْنِيهِ عَنْ يَوْمِهِ تَأْخِرَ فَلَا اسْمَ عَلَيْهِ مِنْ
 النَّارِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَحَرِّشُونَ اور یاد کرو
 اللہ کو سچ دن گنی ہوئی کی بس جلدی کری بیچ و نوں کی بس نہیں گناہ
 اوپر اسکی اور بھی ہی بس نہیں گناہ اوپر اسکی جو پر ہر گاری کری
 اور دُر و اللہ اور جانو یہ کہ تم طرف اسکی اکھٹی کئی جاؤ گے
 ف مراوی ہی کہ گیارہوین بارہوین تیرہوین بن مساین
 رہی اور بعد ہرگز بکیر کبھی چاہی قولہ کسی فمن تعجل فی یومین
 فرمایا کہ اگرچہ رہنی کی دن تین بن تیرہوین تک لیکن فرج بارہوین
 کہتے ہیں اور جو بارہوین تاریخ کو دودن کی کنکر بیان مار کر کوچ کر جاہ

ایک بار دی کوئی دنیا کی اور نہیں اس کو آج آخرت کی کچھ
 وَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ
 حَسَنَةٌ وَقَدْ آتَاكَ عَذَابُ النَّارِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نُصِيبُ مِمَّا كَسَبُوا
 وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ اور بعض زمین سی وہ ہی کہ کتنا ہی ای
 پروردگار ہماری دی ہو بسج و شب کی پہلائی اور ہم آخرت
 کی پہلائی اور جب ہم کو عذاب آگ سی یہ لوگ واسطی
 اوکئی ہی نصیب سن چننی کہ کما یا اور اللہ جلد بینی والا ہی حساب
 وَأَذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيهِ
 يَوْمَئِذٍ فَلَا أُغْنِيهِ عَنْ يَوْمِهِ تَأْخِرَ فَلَا اسْمَ عَلَيْهِ مِنْ
 النَّارِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَحَرِّشُونَ اور یاد کرو
 اللہ کو سچ دن گنی ہوئی کی بس جلدی کری بیچ و نوں کی بس نہیں گناہ
 اوپر اسکی اور بھی ہی بس نہیں گناہ اوپر اسکی جو پر ہر گاری کری
 اور دُر و اللہ اور جانو یہ کہ تم طرف اسکی اکھٹی کئی جاؤ گے
 ف مراوی ہی کہ گیارہوین بارہوین تیرہوین بن مساین
 رہی اور بعد ہرگز بکیر کبھی چاہی قولہ کسی فمن تعجل فی یومین
 فرمایا کہ اگرچہ رہنی کی دن تین بن تیرہوین تک لیکن فرج بارہوین
 کہتے ہیں اور جو بارہوین تاریخ کو دودن کی کنکر بیان مار کر کوچ کر جاہ

ایک بار دی کوئی دنیا کی اور نہیں اس کو آج آخرت کی کچھ
 وَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ
 حَسَنَةٌ وَقَدْ آتَاكَ عَذَابُ النَّارِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نُصِيبُ مِمَّا كَسَبُوا
 وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ اور بعض زمین سی وہ ہی کہ کتنا ہی ای
 پروردگار ہماری دی ہو بسج و شب کی پہلائی اور ہم آخرت
 کی پہلائی اور جب ہم کو عذاب آگ سی یہ لوگ واسطی
 اوکئی ہی نصیب سن چننی کہ کما یا اور اللہ جلد بینی والا ہی حساب
 وَأَذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيهِ
 يَوْمَئِذٍ فَلَا أُغْنِيهِ عَنْ يَوْمِهِ تَأْخِرَ فَلَا اسْمَ عَلَيْهِ مِنْ
 النَّارِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَحَرِّشُونَ اور یاد کرو
 اللہ کو سچ دن گنی ہوئی کی بس جلدی کری بیچ و نوں کی بس نہیں گناہ
 اوپر اسکی اور بھی ہی بس نہیں گناہ اوپر اسکی جو پر ہر گاری کری
 اور دُر و اللہ اور جانو یہ کہ تم طرف اسکی اکھٹی کئی جاؤ گے
 ف مراوی ہی کہ گیارہوین بارہوین تیرہوین بن مساین
 رہی اور بعد ہرگز بکیر کبھی چاہی قولہ کسی فمن تعجل فی یومین
 فرمایا کہ اگرچہ رہنی کی دن تین بن تیرہوین تک لیکن فرج بارہوین
 کہتے ہیں اور جو بارہوین تاریخ کو دودن کی کنکر بیان مار کر کوچ کر جاہ

ایک بار دی کوئی دنیا کی اور نہیں اس کو آج آخرت کی کچھ
 وَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ
 حَسَنَةٌ وَقَدْ آتَاكَ عَذَابُ النَّارِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نُصِيبُ مِمَّا كَسَبُوا
 وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ اور بعض زمین سی وہ ہی کہ کتنا ہی ای
 پروردگار ہماری دی ہو بسج و شب کی پہلائی اور ہم آخرت
 کی پہلائی اور جب ہم کو عذاب آگ سی یہ لوگ واسطی
 اوکئی ہی نصیب سن چننی کہ کما یا اور اللہ جلد بینی والا ہی حساب
 وَأَذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيهِ
 يَوْمَئِذٍ فَلَا أُغْنِيهِ عَنْ يَوْمِهِ تَأْخِرَ فَلَا اسْمَ عَلَيْهِ مِنْ
 النَّارِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَحَرِّشُونَ اور یاد کرو
 اللہ کو سچ دن گنی ہوئی کی بس جلدی کری بیچ و نوں کی بس نہیں گناہ
 اوپر اسکی اور بھی ہی بس نہیں گناہ اوپر اسکی جو پر ہر گاری کری
 اور دُر و اللہ اور جانو یہ کہ تم طرف اسکی اکھٹی کئی جاؤ گے
 ف مراوی ہی کہ گیارہوین بارہوین تیرہوین بن مساین
 رہی اور بعد ہرگز بکیر کبھی چاہی قولہ کسی فمن تعجل فی یومین
 فرمایا کہ اگرچہ رہنی کی دن تین بن تیرہوین تک لیکن فرج بارہوین
 کہتے ہیں اور جو بارہوین تاریخ کو دودن کی کنکر بیان مار کر کوچ کر جاہ

[illegible][illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
الذي كنا لنهتدي لاه
ولا ندرى

کما یارب
 اسلام و استغفار و جهاد و جهاد
 شمس بدار این فرزان بخوان در
 یکصد و پنجاه مرتبه در شب و روز
 پنهان و علنی هرگز اشتباه
 است که فعل را از کار نیست
 عذر تقصیر خود در غیاب بدو
 مایه و چون مدار خود را بدو
 و در حدیث با این شایسته است
 پس بعد از آن که حدیث که صحیح
 و مسلم بنطر رسیده است
 و در حدیث که صحیح

و حقایق بسیار است و بسیار سخنانی
که در این میان از من و فغان با
که در وی هر چه می باشد که از دست
و در آن که از آنجا که از دست
و در آن که از آنجا که از دست
و در آن که از آنجا که از دست

[illegible]

[illegible]

[illegible][illegible]

[illegible]

کہ اوسکی قیمت دینی آتی سی خواہ بہت خواہ تھوڑی اسی طرح سب ازاد عورتوں کا
 حکم کمپنا ہی قصاص میں کچھ فرق نہیں اور دیت عورت کی آدمی ہی دیت
 مرد کی سی اور اس سی منظور رکڑنا ہی قاعدہ جاہلیت کا کہ زرا کی بیدلی بہر
 کو نماز تہی کچھ روپہ دلا دیتی تہی اور اشراو کے بدلے زرا کی کہنی میں سے
 کتنوں کو مار ڈالتی تہی فرمایا کہ قاتل کو مار دو خواہ کچھ چار پیار یا ہوسے اور غیسر
 قاتل کو گو کہ بہت عزیز ہو قاتل کا سرگز او سکونہ ماری فمن عَفِيَ لَكَ مَوْجِبُهُ
 شَيْءٌ فَاتَّبِعْ بِالْمَعْرُوفِ وَادْأُءْ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ
 مِنْ رَبِّكَ فَهُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنْ أَعْتَدَى بِكَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابُ أَلِيمٌ
 پس جو شخص بخت گیا واسطی اوسکی خون بہائی اوسکی سی کچھ پیچھا لکھا ساتھ
 اچھی طرح کی اور پنچا دیا طرف اوسکی ساتھ اچھی طرح کی یہ آسانی ہی پروردگار
 تمہاری سی اور رحمت پس جو کوئی زیادتی کری چھی اوسکی پس واسطی اوسکی
 عذاب ہے دروینی والاف فرمایا کہ جب قصاص میں حق بندگی کا ہو
 جب اوسکو لینا درست ہے ویسا اوسکو بخش کرنا درست پس لی مقتول کے
 اگر خون بخش کر مال لینا کرین یا خون بہا میں سی کچھ بخش کر کچھ لینا کرین
 پس ولون کو چاہی کہ ساتھ خوبی کی معاملہ کرین مانگی والی سہولت
 اور نرمی کی مانگین اور دینی والی بی حجت اور شبابی ادا کرین یہ سخت کرنا
 قصاص میں اور خون بہا میں اور معاف کرنی میں بہت آسانی ہی واسطی
 تمہاری اور جو معاملت کر کہ بعدی کرین اولیای مقتول کی مال لیں اور بہر
 قابو پا کر مار ڈالیں یا قاتل والی قتل کر کر مال ہی نہ دیون یا اس واسطی کہ کوئی

اور اس کی قیمت دینی آتی سی خواہ بہت خواہ تھوڑی اسی طرح سب ازاد عورتوں کا
 حکم کمپنا ہی قصاص میں کچھ فرق نہیں اور دیت عورت کی آدمی ہی دیت
 مرد کی سی اور اس سی منظور رکڑنا ہی قاعدہ جاہلیت کا کہ زرا کی بیدلی بہر
 کو نماز تہی کچھ روپہ دلا دیتی تہی اور اشراو کے بدلے زرا کی کہنی میں سے
 کتنوں کو مار ڈالتی تہی فرمایا کہ قاتل کو مار دو خواہ کچھ چار پیار یا ہوسے اور غیسر
 قاتل کو گو کہ بہت عزیز ہو قاتل کا سرگز او سکونہ ماری فمن عَفِيَ لَكَ مَوْجِبُهُ
 شَيْءٌ فَاتَّبِعْ بِالْمَعْرُوفِ وَادْأُءْ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ
 مِنْ رَبِّكَ فَهُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنْ أَعْتَدَى بِكَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابُ أَلِيمٌ
 پس جو شخص بخت گیا واسطی اوسکی خون بہائی اوسکی سی کچھ پیچھا لکھا ساتھ
 اچھی طرح کی اور پنچا دیا طرف اوسکی ساتھ اچھی طرح کی یہ آسانی ہی پروردگار
 تمہاری سی اور رحمت پس جو کوئی زیادتی کری چھی اوسکی پس واسطی اوسکی
 عذاب ہے دروینی والاف فرمایا کہ جب قصاص میں حق بندگی کا ہو
 جب اوسکو لینا درست ہے ویسا اوسکو بخش کرنا درست پس لی مقتول کے
 اگر خون بخش کر مال لینا کرین یا خون بہا میں سی کچھ بخش کر کچھ لینا کرین
 پس ولون کو چاہی کہ ساتھ خوبی کی معاملہ کرین مانگی والی سہولت
 اور نرمی کی مانگین اور دینی والی بی حجت اور شبابی ادا کرین یہ سخت کرنا
 قصاص میں اور خون بہا میں اور معاف کرنی میں بہت آسانی ہی واسطی
 تمہاری اور جو معاملت کر کہ بعدی کرین اولیای مقتول کی مال لیں اور بہر
 قابو پا کر مار ڈالیں یا قاتل والی قتل کر کر مال ہی نہ دیون یا اس واسطی کہ کوئی

46

اور اس کی قیمت دینی آتی سی خواہ بہت خواہ تھوڑی اسی طرح سب ازاد عورتوں کا
 حکم کمپنا ہی قصاص میں کچھ فرق نہیں اور دیت عورت کی آدمی ہی دیت
 مرد کی سی اور اس سی منظور رکڑنا ہی قاعدہ جاہلیت کا کہ زرا کی بیدلی بہر
 کو نماز تہی کچھ روپہ دلا دیتی تہی اور اشراو کے بدلے زرا کی کہنی میں سے
 کتنوں کو مار ڈالتی تہی فرمایا کہ قاتل کو مار دو خواہ کچھ چار پیار یا ہوسے اور غیسر
 قاتل کو گو کہ بہت عزیز ہو قاتل کا سرگز او سکونہ ماری فمن عَفِيَ لَكَ مَوْجِبُهُ
 شَيْءٌ فَاتَّبِعْ بِالْمَعْرُوفِ وَادْأُءْ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ
 مِنْ رَبِّكَ فَهُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنْ أَعْتَدَى بِكَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابُ أَلِيمٌ
 پس جو شخص بخت گیا واسطی اوسکی خون بہائی اوسکی سی کچھ پیچھا لکھا ساتھ
 اچھی طرح کی اور پنچا دیا طرف اوسکی ساتھ اچھی طرح کی یہ آسانی ہی پروردگار
 تمہاری سی اور رحمت پس جو کوئی زیادتی کری چھی اوسکی پس واسطی اوسکی
 عذاب ہے دروینی والاف فرمایا کہ جب قصاص میں حق بندگی کا ہو
 جب اوسکو لینا درست ہے ویسا اوسکو بخش کرنا درست پس لی مقتول کے
 اگر خون بخش کر مال لینا کرین یا خون بہا میں سی کچھ بخش کر کچھ لینا کرین
 پس ولون کو چاہی کہ ساتھ خوبی کی معاملہ کرین مانگی والی سہولت
 اور نرمی کی مانگین اور دینی والی بی حجت اور شبابی ادا کرین یہ سخت کرنا
 قصاص میں اور خون بہا میں اور معاف کرنی میں بہت آسانی ہی واسطی
 تمہاری اور جو معاملت کر کہ بعدی کرین اولیای مقتول کی مال لیں اور بہر
 قابو پا کر مار ڈالیں یا قاتل والی قتل کر کر مال ہی نہ دیون یا اس واسطی کہ کوئی

اور اس کی قیمت دینی آتی سی خواہ بہت خواہ تھوڑی اسی طرح سب ازاد عورتوں کا
 حکم کمپنا ہی قصاص میں کچھ فرق نہیں اور دیت عورت کی آدمی ہی دیت
 مرد کی سی اور اس سی منظور رکڑنا ہی قاعدہ جاہلیت کا کہ زرا کی بیدلی بہر
 کو نماز تہی کچھ روپہ دلا دیتی تہی اور اشراو کے بدلے زرا کی کہنی میں سے
 کتنوں کو مار ڈالتی تہی فرمایا کہ قاتل کو مار دو خواہ کچھ چار پیار یا ہوسے اور غیسر
 قاتل کو گو کہ بہت عزیز ہو قاتل کا سرگز او سکونہ ماری فمن عَفِيَ لَكَ مَوْجِبُهُ
 شَيْءٌ فَاتَّبِعْ بِالْمَعْرُوفِ وَادْأُءْ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ
 مِنْ رَبِّكَ فَهُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنْ أَعْتَدَى بِكَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابُ أَلِيمٌ
 پس جو شخص بخت گیا واسطی اوسکی خون بہائی اوسکی سی کچھ پیچھا لکھا ساتھ
 اچھی طرح کی اور پنچا دیا طرف اوسکی ساتھ اچھی طرح کی یہ آسانی ہی پروردگار
 تمہاری سی اور رحمت پس جو کوئی زیادتی کری چھی اوسکی پس واسطی اوسکی
 عذاب ہے دروینی والاف فرمایا کہ جب قصاص میں حق بندگی کا ہو
 جب اوسکو لینا درست ہے ویسا اوسکو بخش کرنا درست پس لی مقتول کے
 اگر خون بخش کر مال لینا کرین یا خون بہا میں سی کچھ بخش کر کچھ لینا کرین
 پس ولون کو چاہی کہ ساتھ خوبی کی معاملہ کرین مانگی والی سہولت
 اور نرمی کی مانگین اور دینی والی بی حجت اور شبابی ادا کرین یہ سخت کرنا
 قصاص میں اور خون بہا میں اور معاف کرنی میں بہت آسانی ہی واسطی
 تمہاری اور جو معاملت کر کہ بعدی کرین اولیای مقتول کی مال لیں اور بہر
 قابو پا کر مار ڈالیں یا قاتل والی قتل کر کر مال ہی نہ دیون یا اس واسطی کہ کوئی

او کتاب کے اور پیروں اور دیہات اور محنت اوسکی کی قریب والوں کو اور بیوں
 کو اور فقروں کو اور مسافروں کو اور سوال کرنی والوں کو اور بیچ کر دن چھپاتی ہیں و
 اَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَآمَنَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا
 وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالصَّرَافِ الْبَاسِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ
 وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ اوقام کرو نماز کو اودی زکوۃ اور پورا کرنی والی تہ
 عہد اپنی کی جب عہد کریں اور صبر کرنی والی بیچ فقر کی اور بیچ کی اور تو لڑائی کی
 بھی ہیں جہوں بیچ بولا اور یہ لوگ بھی ہیں برہنہ گار فخر مایا کہ ہمارے
 کا سمجھو اطاعت خدا کی ہی نہ کچھ خصوصیت ہی مومنہ کرنی میں طرف شرق کے
 یا مغرب کے لیکن لغتوں میں و لکن البرزیرسی بی کو پڑھا جا ہی اور یہ سمجھی
 ایسی کام ہی اوں لوگوں کا کہ جکا بیان آتا ہی اوں لوگوں میں یا بیچ فقیر
 جا ہی اول ایمان جی یقین اور اطاعت کی اوسکی یا بیچ شعبی میں ایمان
 نجد اور قیامت اور عیال کے اور ساتھ لیا بونکی اور پیروں کی خاص کہ اپنی و کما
 بنی اور کتاب و دوسری محبت اوسکی کہ اوسکی نام پر جو مال کہ بہت عزیز
 میں خرچ کیجی اوسکی چہ شعبہ میں حسان اقرار ب حرم برتیمان یعنی کچھ
 اور پرورش کرنا اور محتاجوں کو دینا اور جو نام خدا مانگتا ہو اوسکو
 بھی دینا اور جو کہ دین گرفتار ہوگی ہوں اوں کو چہ مانا جیسی
 بے مال کو اور قرض دار کو اور جو آزادی چاہت ہی اور مالک
 اوس کا بن لی بہن چھوڑتا اور جو غلام لونڈی مسلمان کا فر کی ماتہ
 یا زانیوں کی ماتہ یا ظالموں کی ماتہ گرفتار ہو جاوین اوسکی ہی خلاصی میں کرنا

اور یہ لوگ بھی ہیں برہنہ گار فخر مایا کہ ہمارے
 کا سمجھو اطاعت خدا کی ہی نہ کچھ خصوصیت ہی مومنہ کرنی میں طرف شرق کے
 یا مغرب کے لیکن لغتوں میں و لکن البرزیرسی بی کو پڑھا جا ہی اور یہ سمجھی
 ایسی کام ہی اوں لوگوں کا کہ جکا بیان آتا ہی اوں لوگوں میں یا بیچ فقیر
 جا ہی اول ایمان جی یقین اور اطاعت کی اوسکی یا بیچ شعبی میں ایمان
 نجد اور قیامت اور عیال کے اور ساتھ لیا بونکی اور پیروں کی خاص کہ اپنی و کما
 بنی اور کتاب و دوسری محبت اوسکی کہ اوسکی نام پر جو مال کہ بہت عزیز
 میں خرچ کیجی اوسکی چہ شعبہ میں حسان اقرار ب حرم برتیمان یعنی کچھ
 اور پرورش کرنا اور محتاجوں کو دینا اور جو نام خدا مانگتا ہو اوسکو
 بھی دینا اور جو کہ دین گرفتار ہوگی ہوں اوں کو چہ مانا جیسی
 بے مال کو اور قرض دار کو اور جو آزادی چاہت ہی اور مالک
 اوس کا بن لی بہن چھوڑتا اور جو غلام لونڈی مسلمان کا فر کی ماتہ
 یا زانیوں کی ماتہ یا ظالموں کی ماتہ گرفتار ہو جاوین اوسکی ہی خلاصی میں کرنا

اور یہ لوگ بھی ہیں برہنہ گار فخر مایا کہ ہمارے
 کا سمجھو اطاعت خدا کی ہی نہ کچھ خصوصیت ہی مومنہ کرنی میں طرف شرق کے
 یا مغرب کے لیکن لغتوں میں و لکن البرزیرسی بی کو پڑھا جا ہی اور یہ سمجھی
 ایسی کام ہی اوں لوگوں کا کہ جکا بیان آتا ہی اوں لوگوں میں یا بیچ فقیر
 جا ہی اول ایمان جی یقین اور اطاعت کی اوسکی یا بیچ شعبی میں ایمان
 نجد اور قیامت اور عیال کے اور ساتھ لیا بونکی اور پیروں کی خاص کہ اپنی و کما
 بنی اور کتاب و دوسری محبت اوسکی کہ اوسکی نام پر جو مال کہ بہت عزیز
 میں خرچ کیجی اوسکی چہ شعبہ میں حسان اقرار ب حرم برتیمان یعنی کچھ
 اور پرورش کرنا اور محتاجوں کو دینا اور جو نام خدا مانگتا ہو اوسکو
 بھی دینا اور جو کہ دین گرفتار ہوگی ہوں اوں کو چہ مانا جیسی
 بے مال کو اور قرض دار کو اور جو آزادی چاہت ہی اور مالک
 اوس کا بن لی بہن چھوڑتا اور جو غلام لونڈی مسلمان کا فر کی ماتہ
 یا زانیوں کی ماتہ یا ظالموں کی ماتہ گرفتار ہو جاوین اوسکی ہی خلاصی میں کرنا

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible]

مِنْ غَمَامٍ آتٍ اللَّهُ مِنْ حَجِّ الْبَيْتِ وَاعْتَمَرُوا بَصَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ
 بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ
 مرد و انسا نیون الدسیسی بن یسج کوئی حج کری کہر کعبہ کا یا عمرہ کری پس نہیں کیا
 اور سوارو سکی کہ طوف کری بیچ پونٹنی اور جو کوئی خوشی ہی کری پہلای پس شقی الد
 قدردان ہی جانی ولاف حج اور عمری میں کعبی غلطی کی تابع صفا اور مرد و مل و غنہ حج
 بہر تی بہن ہو اسطی کہ حضرت اسمعیل کی مان جب بہرین تہین بڑی نعمت خدا کی و بہر
 آئی تہی کہین یانی کی جا کہہ خدا تعالیٰ فی چاہہ زمرم کردیا تہا کہ کہانی اور پڑی کی جگہ
 ہوتا تھا اور اوس یانی کی طفیل شہر آباد ہو گیا کافرون فی دہشت اور و نو ہزاروں بہر
 تہی صفا اسراف اور مردہ بہر سترہ اور وہ اصل میں دو آدمی تہی اساف مرد تہا اور تہر
 عورت تہی دونوں کعبی میں زیارت کے واسطی داخل ہوئی اور دونوں تہی بہت
 خوبصورت بہت دوسری بہر تہا تہا الا غضب الہی سی سخ ہو کر بہرین گئی ان کو
 لو اسطی عبرت کے لا رکھا تہا آخر کو پیرنش کرنی لگی مسلمانوں فی جانا کہ صفا
 اور مردہ تہا بن تبونکی اوسمیں نچلای کہ گناہ ہوگا حق تعالیٰ فی فرمایا نیشا
 میری عبادت کے بہن اول بن جانا گناہ نہیں جیسا کعبی میں بت رکھ دین میں
 اوس میں جانا گناہ نہیں بلکہ یہ کہ ہی حق تعالیٰ اوسکی قدردانی فرماوین گے
 جب عمل اسلام ہو اور دونوں کو اوٹھا کی توڑ ڈالا اور بہتک یا اِنَّ الَّذِیْنَ
 یُکْفِرُوْنَ مَا اَنْزَلْنَا مِنْ الْبَیِّنَاتِ وَالْهُدٰی مُمِیْعًا
 مَا تَسْبِيْهُ لِلّٰہِ فِی الْکُتُبِ اُولٰٓئِکَ
 یَلْعَنُہُمُ اللّٰہُ وَیَلْعَنُہُمُ اللّٰعُنُوْنَ

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

اوستی سبب سی زنده هی اور جب حیثیت گئی بدن تو مرده ہو کر گرہ اور جان
 اپنی زندگی برپا قی رہی اوس عالم میں جو کوئی دیکھتی ہے
 اور سنتی ہی اور گویا ہوتی ہی وہاں کی زبان سی اور یہ بات سب کو پہونی
 ہی ہے یہی غیبی شہید لیکن یہ بد کو متعارف کہانی اور مبنی کی بہت ہوتی ہیں
 اسو اسطی اوکو زنده کھا گیا وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ نَشِئًا مِّنْ تَحَوُّفٍ وَكُفْرٍ
 وَتَقْصِصٍ مِّنْ اَمْوَالٍ وَّاَلَا نَفْسٍ وَّاَلَا ثَمَرَاتٍ اور البتہ آزاوین
 ہم تمکو ساتھ ایک چیز کی دسی اور بہوک سی اور کی مالون سی اور جانوکی
 سی اور پہلون کی سی وَنَبْشِرُ الطَّيِّبِينَ الَّذِيْنَ اِذَا اَصَابَتْهُمْ
 مُصِيبَةٌ قَالُوْا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ اور خوش خبری دی
 صبر کرنیوالون کو وہ لوگ کہ جب پہنچتی ہی اوکو مصیبت کہتی ہیں تحقیق
 ہم واسطی اسد کی ہیں اور ہم تحقیق طرف اسکی پیر جانی والی ہیں ف
 و طرح تسلی کے فرمائی ایک قطع علاقہ کی کہ جانیں اور مال سب ملک
 خدا کی ہی ہم عاریت یعنی والی ہیں جب ملک چیز لموی عاریت والا کیوں
 جھگڑی آورد و سر تدارک کہ سب کو خدا کی پارس جاننا ہی جو کہہ جدا ہوئی وہاں
 جان جاوگی اور جو کہہ گویا گیا ہی اوس عیوض بلیگا تھوری سی جھگڑی واسطی کیوں
 غم کہانی اُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَّاُولَئِكَ
 هُمُ الْمُخْتَارُونَ یہ لوگ اوپر اونکی ہی درود پروردگار اونکی سی حمد
 مہربانی اور یہ لوگ ہی ہیں راہ بانی والی ف صلوات و نعمتیں کہ بظیف انبیا کی پاتی
 ہیں اور رحمت و نعمتیں ہیں کہ خدا تعالیٰ کی فضل سی پاتی ہیں اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ

اوستی سبب سی زنده هی اور جب حیثیت گئی بدن تو مرده ہو کر گرہ اور جان
 اپنی زندگی برپا قی رہی اوس عالم میں جو کوئی دیکھتی ہے
 اور سنتی ہی اور گویا ہوتی ہی وہاں کی زبان سی اور یہ بات سب کو پہونی
 ہی ہے یہی غیبی شہید لیکن یہ بد کو متعارف کہانی اور مبنی کی بہت ہوتی ہیں
 اسو اسطی اوکو زنده کھا گیا وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ نَشِئًا مِّنْ تَحَوُّفٍ وَكُفْرٍ
 وَتَقْصِصٍ مِّنْ اَمْوَالٍ وَّاَلَا نَفْسٍ وَّاَلَا ثَمَرَاتٍ اور البتہ آزاوین
 ہم تمکو ساتھ ایک چیز کی دسی اور بہوک سی اور کی مالون سی اور جانوکی
 سی اور پہلون کی سی وَنَبْشِرُ الطَّيِّبِينَ الَّذِيْنَ اِذَا اَصَابَتْهُمْ
 مُصِيبَةٌ قَالُوْا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ اور خوش خبری دی
 صبر کرنیوالون کو وہ لوگ کہ جب پہنچتی ہی اوکو مصیبت کہتی ہیں تحقیق
 ہم واسطی اسد کی ہیں اور ہم تحقیق طرف اسکی پیر جانی والی ہیں ف
 و طرح تسلی کے فرمائی ایک قطع علاقہ کی کہ جانیں اور مال سب ملک
 خدا کی ہی ہم عاریت یعنی والی ہیں جب ملک چیز لموی عاریت والا کیوں
 جھگڑی آورد و سر تدارک کہ سب کو خدا کی پارس جاننا ہی جو کہہ جدا ہوئی وہاں
 جان جاوگی اور جو کہہ گویا گیا ہی اوس عیوض بلیگا تھوری سی جھگڑی واسطی کیوں
 غم کہانی اُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَّاُولَئِكَ
 هُمُ الْمُخْتَارُونَ یہ لوگ اوپر اونکی ہی درود پروردگار اونکی سی حمد
 مہربانی اور یہ لوگ ہی ہیں راہ بانی والی ف صلوات و نعمتیں کہ بظیف انبیا کی پاتی
 ہیں اور رحمت و نعمتیں ہیں کہ خدا تعالیٰ کی فضل سی پاتی ہیں اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ

اوستی سبب سی زنده هی اور جب حیثیت گئی بدن تو مرده ہو کر گرہ اور جان
 اپنی زندگی برپا قی رہی اوس عالم میں جو کوئی دیکھتی ہے
 اور سنتی ہی اور گویا ہوتی ہی وہاں کی زبان سی اور یہ بات سب کو پہونی
 ہی ہے یہی غیبی شہید لیکن یہ بد کو متعارف کہانی اور مبنی کی بہت ہوتی ہیں
 اسو اسطی اوکو زنده کھا گیا وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ نَشِئًا مِّنْ تَحَوُّفٍ وَكُفْرٍ
 وَتَقْصِصٍ مِّنْ اَمْوَالٍ وَّاَلَا نَفْسٍ وَّاَلَا ثَمَرَاتٍ اور البتہ آزاوین
 ہم تمکو ساتھ ایک چیز کی دسی اور بہوک سی اور کی مالون سی اور جانوکی
 سی اور پہلون کی سی وَنَبْشِرُ الطَّيِّبِينَ الَّذِيْنَ اِذَا اَصَابَتْهُمْ
 مُصِيبَةٌ قَالُوْا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ اور خوش خبری دی
 صبر کرنیوالون کو وہ لوگ کہ جب پہنچتی ہی اوکو مصیبت کہتی ہیں تحقیق
 ہم واسطی اسد کی ہیں اور ہم تحقیق طرف اسکی پیر جانی والی ہیں ف
 و طرح تسلی کے فرمائی ایک قطع علاقہ کی کہ جانیں اور مال سب ملک
 خدا کی ہی ہم عاریت یعنی والی ہیں جب ملک چیز لموی عاریت والا کیوں
 جھگڑی آورد و سر تدارک کہ سب کو خدا کی پارس جاننا ہی جو کہہ جدا ہوئی وہاں
 جان جاوگی اور جو کہہ گویا گیا ہی اوس عیوض بلیگا تھوری سی جھگڑی واسطی کیوں
 غم کہانی اُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَّاُولَئِكَ
 هُمُ الْمُخْتَارُونَ یہ لوگ اوپر اونکی ہی درود پروردگار اونکی سی حمد
 مہربانی اور یہ لوگ ہی ہیں راہ بانی والی ف صلوات و نعمتیں کہ بظیف انبیا کی پاتی
 ہیں اور رحمت و نعمتیں ہیں کہ خدا تعالیٰ کی فضل سی پاتی ہیں اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ

باب دیکھا طریقہ پیکر کہیں کی جب اسکا صدق معلوم ہو چکا ہے قبلہ قدیم مقرر کیا گیا اور
فرمایا کہ ایسی باتوں میں حکم خدا تعالیٰ کا مان لینا اور رسم قدیم چھوڑنا بہت دشوار
ہوتا ہے **وَقَوْلُهُ تَعَالَى وَمَا كَانَ لِلَّهِ لِبُضَيْحِ إِيْمَانِكُمْ حِسْوَثٌ قَبْلَهُ** عظیم
ہو گیا بعضی لوگوں نے شک کیا کہ جو لوگ بیت المقدس پر نماز پڑھ کر گئے اور اصفہان
نے قبلہ حقیقی پر نماز نہ پائی اور اپنی نماز ضائع گئی تو تم نے فرمایا کہ یہ نماز جو
بیت المقدس کی پڑھتی تھی حکم الہی پڑھتی تھی یہ نشان ایمان کا تھا اور کوئی مانع
نہیں کہ تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہو **وَجَعَلْتُ فِي السَّمَاءِ لَكُمْ لُيَاتًا لِّئَلَّا تُنَاصِبُوا قَوْلًا وَجَعَلْتُ لَكُمْ لُيَاتًا لِّئَلَّا تُنَاصِبُوا قَوْلًا وَجَعَلْتُ لَكُمْ لُيَاتًا لِّئَلَّا تُنَاصِبُوا قَوْلًا**
وَمَا كُنْتُمْ فِیْهَا فِیْ سَبِيلِ اللَّهِ كُنْتُمْ فِیْهَا فِیْ سَبِيلِ اللَّهِ كُنْتُمْ فِیْهَا فِیْ سَبِيلِ اللَّهِ كُنْتُمْ فِیْهَا فِیْ سَبِيلِ اللَّهِ
تیرے کایسے آسمان کی اس بات پر بیگانگی ہم کو اوسلے کو کہ پسند کری تو
اوس کو پس پیر تو مومنہ امینی کو طرف مسجد حرام اور جہان کہیں کی ہو پس پیر
مومنہ اپنوں کو طرف اوسکی **وَإِنَّ الَّذِينَ أُولُوا إِلَٰهَاتٍ مَّعَكُمْ لَا يُغْنِي عَنْكُمْ كُفْرُهُمْ**
أَنَّهُ لَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ لَتُؤْتُواهُم مَّا كُنْتُمْ تُوعَدُونَ اور تحقیق وہ لوگ کہ تم سے ہیں کتاب اللہ جانتی ہیں یہ کہ وہ حق ہی پروردگار
اوسکی ہی اور زمین اللہ سے چھوڑ کر اپنی کرتی ہیں **فَإِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَمْرَهُ** حضرت پیغمبر خدا صلعم
اکثر آسمان کی طرف دیکھتی تھی کہ کتب جبریل دین حق تعالیٰ کی پیاری فرمایا
کہ تم دم بدم اوپر دیکھتی ہو میں نے تمہاری مرضی کا قبلہ مقرر کیا وسطی تمہاری
کہ پڑھتی ہو اور جنگل میں جلتی ہو اور جھٹکا جا کر منتر لے کر دیاں بھی اور
تمہاری امت کے وسطی ہی اور تسلی کو فرمادیا کہ یہودیوں کو خبری بزرگی کبھی

[illegible]

دورین هم بختم باشد در عهد است که بعضی از
اینان بصورت آدمی اند و بعضی بصورت گاو و گاو
بعضی بصورت گرگ و در صورت کبک است
بصورت بزگرمی یا که از میان این تا زلفها
بشمارند از سلاکله چهار از این یک سلاکله
که یکی یک الهم و یک یک الهم
عقوبت بعد قدرت یک چهار دیگر یک یک
که یکی یک الهم و یک یک الهم
علما و امام محاکم گفت هستند صورت
۸۰
و شما را این خدا تعالی بداند
یوسف علی لعنه ضل و دران
کرده خود بر این جزا حسا العوض
کسی از شما فایده هیچ
منگاه از شما فایده هیچ
نزدیک ترین است که از شما فایده هیچ
نزدیک ترین است که از شما فایده هیچ
نزدیک ترین است که از شما فایده هیچ

[illegible]

در این روز که از این زمین بر تو همین
در این روز که از این زمین بر تو همین

بناشد و در چهارم ظاهر شد این که
بسم آن باشد و در یکم و اینها
چنانی در میان باشد
دومی که در این قول ظاهر بود
و گویا که در این قول ظاهر بود
نشان داد که در این قول ظاهر بود
انسانند و این قول ظاهر بود
عقب دیدم و در این قول ظاهر بود
در این قول ظاهر بود

این غذا سبزی است که در کتب معتبره
 فرشته گان گفتند در میان ایشان
 لوط و خضران می خورند و در میان
 با ایشان را نبات و میوه نام
 خواهریم که کافور است و در میان
 چون بدین مقامی لوط علیه السلام رسید

و خضران و رادید که ایشان
 بودند و از آنرا رسید و از آن
 خود را در صورت جوانان و در میان
 فرشته گان این در خضران رسیدند که
 فرشته گان بر او راهبان دارند
 این چنین است که در لوط علیه السلام
 گفتند فی مگر بدین لوط علیه السلام
 گفتند که ما سیدانها رفتند تا منزل
 لوط علیه السلام رسیدند و جوانان

کاران بود و لوط علیه السلام در میان
 آن قوم آمدند و در میان
 از قبیل او آن قوم بد کردار آن خاندان
 لوط علیه السلام بیرون کردن آن خاندان
 که گفت از این خاندان بیرون
 اینک فرشته گان را که در میان
 با ایشان است که در میان
 گفت که از این خاندان بیرون
 کردی که از آن قوم بد کردار آن خاندان

الله فی السند کیا ہی واسطی تمہاری دین پس مر ہو مگر تم مطیع ہو آم کہنتم شہد اء
 اذ حصرا یعقوب الموت اذ قال لبنيہ ما تعبدون من بعدک
 کیا ہی تم حاضر جب یعقوب کو موت جب کہا واسطی بیٹوں اپنی کی گنج
 کو ہو جو کی بھی میری قالوا نعبد الہاک والہ ابا عبدک ابن ہم
 واسطی عیل واسطی الہا واحد او نحن کہ مسلمون ہ کہا اوہ
 فی عباد کریں گے ہم معبود تیری کو اور معبود باپوں تیری کو ابراہیم اور اسماعیل اسحاق
 کی کو معبود اکیلی کو اور ہم واسطی او کی مطیع ہیں تلك امہ قد خلعت
 لہا ما کسبت ولکم ما کسبتن ولا تسئلون
 عما کانتوا یعملون ہ یہ ایک است ہی کہ تحقیق گذری واسطی
 او کی ہی جو کچھ کہا با اوسنی اور واسطی تمہاری ہی جو کہا یا تمنی اور نہ پوچھی ہو
 اوس چیز سی کہ تم ہی کرتی ف بیان کیا کہ اصل حضرت ابراہیم علیہ السلام
 شریعت بنی اسرائیل کو ہی تھی جب یہود و فیدین پڑی فرعون کی اور او کی اوضاع بد
 گئی اور دل سخت ہو گئی حق تعالیٰ فی ایک شریعت قاهر شدید او کی تعصب اور
 میں شک فی نیاز کی وقالوا کونوا ہودا او نصاریٰ کھنڈ و
 قل بل ملة ابرہم حنیفا وما کان من المشرکین ہ اور کہا اوہ
 فی ہو جاؤ مسوسامی یا عیسائی راہ باؤ گی تم کہہ کہ بلکہ پیروی کرتی ہیں ہم دین ابراہیم
 خیف کی اور نہ تمہا مشرکوں سی ف فرمایا یہ جانتی ہیں کہ ہدایت سوا
 یہودیت اور نصرا نیت کی نہیں حالانکہ اوہی پیغمبروں کی وقت میں ہی
 اسمعیل اوس شریعت پر قائم تھی اور صاحب نبات اور ہدایت رہے

لوط و خضران کے درمیان
 فرشتہ گان کے درمیان
 لوط و خضران کے درمیان
 فرشتہ گان کے درمیان
 لوط و خضران کے درمیان
 فرشتہ گان کے درمیان

طعام می داد و باطل علیه اسلام را
 هر که پیش او داد باطل را قوم او از
 خردن در شهر ایشان می آمد
 شهر می داشتند و در شهر می آمدند
 ایشان گفتند ای خداوند مومدم و خود
 بود ایمان می آوردند و در شهر می آمدند
 بود علی السلام در میان ایشان
 بودند یا چهار هزار یا بیشتر

اور تحقیق بسم آخرت کی القبه صا کونسی ہی ف حق تعالی فی فرمایا اگر چه منی
 اسر ایل کی واسطی شریعت توریت و انجیل کی ابنی ابنی وقت بین مقرر ہوئی تھی
 لیکن ملت ابراہیم کی کہ ہی ہنوخ ہمین ہوئی حضرت موسیٰ سی پہلی بنی اسرائیل ملت
 ابراہیم کی تھی اور حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ کی وقت میں بنی اسماعیل میں تھی
 ملت ابراہیم کی کی اور شریعت کمال انسانی کی بہت موافق ہی تھی اعراض وہ کہ
 جو اپنا پہلا اور برانہ پیچھا فی اسی واسطی اس جمل کاسفاہت نام رکھا ہی جب اس
 ملت ابراہیم کو عمر ابن اللہ فی بگاڑ دالا حق تعالیٰ فی بہر تازہ کیا اسطر حسی کہ
 نور اور برکت اور قوت اور شوکت ملت حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ کے اسی مدین الہی
 بہر تہی تھی کہ ہی شریعت نری اذ قال لہ رَبَّہُ اسْلِمْ قال اسْلَمْتُ لِرَبِّ
 العالمین جب کہا واسطی اس کی رب سکی فی مطیع ہو کہا مطیع ہو امین واسطی
 برورد گا عالمون کی ف معنی اسلام کی ہی میں کہ ہر نئی حکم سی اعراض نہ کیجی بلکہ ہر شے
 قبول کر لیجی اور حق تعالیٰ کو مقابل اور معبود اس کے نہ سمجھی بلکہ مالک اور خالق برکات ہو
 جانی اور اسباب عبادت کی خدایہ کو سمجھی اور ملت حضرت ابراہیم کی خاصیت یہ ہی
 کہ قوای بشری کو اپنی کاموئی معطل نہ کیجی خدا کی کام میں لائی اور حکمتیں شریعت کے
 روشن نہ کیجی علماء سمجھیں اور جس کم کا بیان نہیں ہوا اس کو اون حکمتوں سی
 نکالیں اور جاکر ان اور یہ کہ انسان پر نشدت بہت ڈالسی اور نہ بہت معطل
 چھوڑ دیکھی ووصی ہا ابراہیم بنیہ و یعقوب اور وصیت کی ساتھ
 اس کے ابراہیم کے بیٹوں انہوں کو اور یعقوب کے بیٹوں انہوں کو اللہ اصطفیٰ
 لکم الدین فلا تمقلوا الا و انتم مسلمون ای بیٹوں میرے تحقیق

طعام می داد و باطل علیه اسلام را
 هر که پیش او داد باطل را قوم او از
 خردن در شهر ایشان می آمد
 شهر می داشتند و در شهر می آمدند
 ایشان گفتند ای خداوند مومدم و خود
 بود ایمان می آوردند و در شهر می آمدند
 بود علی السلام در میان ایشان
 بودند یا چهار هزار یا بیشتر

بکند و غنیان را از غلبہ ہمار
 باز می بکند و جہلست
 بکند و طعام ہر دکان
 خود را نمی شنود و لیکن ہر
 ایشان سکس بود کہ این غائبان
 سکس کند فی معرفت

که نام منی که از قفسه برآوردند و در کتب
حضرت ابراهیم علیه السلام غرض از این بود
که نام منی که از قفسه برآوردند و در کتب
حضرت ابراهیم علیه السلام غرض از این بود

[illegible]

فرمایا کہ اگر رہو مگر تمہیں اپنی مین شرکت نہیں میں اپنی حسان ہی دے دے گی وہ سو اگر
اپنی قبیلہ لیکر آباد ہوئی مدت تک اسی صحبت ملاقات رہی حضرت اسماعیل نے
بعد واقعہ اپنی والدہ کی ایک لڑکی سی اون سو دگرون کی نکاح کر لیا واسطی مدت
کی جب حضرت اسماعیل گیارہ برس کی ہوئی حضرت ابراہیم نے اپنی بی بی حضرت
سارا سے کہا کہ مدت بہت ہوئی ہے میں اپنی لڑکی کو خیر لیا آؤں اور انہوں نے
کہا کہ جاؤ مگر رات کو نہ ہو حضرت ابراہیم براق پورا ہو کر آئی اور وقت حضرت
اسماعیل صبح کو واسطی نکاح کی گئی تھی حضرت ابراہیم نے حضرت اسماعیل کو دروازی
پوچھا کہ یہ کھر کس کا ہے حضرت اسماعیل نے آئی اور کہا کہ یہ کھر حضرت
اسماعیل کا ہے حضرت ابراہیم نے پوچھا کہ تم کون ہو جواب دیا کہ میں اونکی
بی بی ہوں کہا کہ تمہارا خاوند کیسا ہے کہا کہ غریب ہے پوچھا کہ معاش تمہاری
کیسی ہے کہا کہ بری نہ کچھ روزی نہ آندی ہے جنگل میں جاتا ہے کوئی جانور مار لیا
ہو مگر کھا کر بیٹھ رہتی ہیں کچھ کھانا نہیں اور جو تمہاں آئی ہو تم یہاں ہو کوئی
پاس نہ کر گیا کرو کی حضرت ابراہیم نے کہا کہ تم اپنی خاوند کو کہو کہ ابراہیم مگر سلام
کہہ کیا اور کہا ہے کہ تمہاری کھر کی جو کھٹ بہت بڑی بدلتا اور حضرت ابراہیم نے
گئی جب حضرت اسماعیل آئی اور انہوں نے نور اور برکت حضرت ابراہیم کی معلوم کی کہا کہ یہاں کوئی
آیتا ہوا ہے جو ان بیان کیا حضرت اسماعیل نے کہا کہ کچھ فرما گئی ہیں کہا کہ گئی ہیں کھر کی جو کھٹ بہت
بدلتا اور کہا کہ وہ میری بات ہے اور جو کھٹ تھری جا اپنی باپ کے کھر بیٹے اور ایک اور لڑکی ہے نکاح
کیکے سچے ہیں حضرت ابراہیم نے اس قدر کہہ کر انکو نہ دیکھو دروازہ پوچھا کہ کیا کہا ہے بی بی کہا کہ
اور کہا کہ باپ کھر کی ہیں اور کہا کہ تم کو کھانا کھانے کی بی بی کہا کہ وہ کیسا شخص ہے کہا بی بی کہ یہ

[illegible]

[illegible]

بِالْكَافِ غِيَاً وَسَبَاباً
 خُودِ تَوَلَّى حَرْكِ كَلِمِ خُودِ سَالِ اَزْ رُودِ
 لُغْيَانِ لُغْيَانِ لُغْيَانِ اِنْ حُدُودِ لُغْيَانِ
 مَبْنَعِ لُغْيَانِ اَبَا بَقُولِ اَلْمُقَادِرِ اَوَاظِ غِيَاً
 عِيَّتِ اِنْعِي اَوَاظِ غِيَاً عِيَّتِ اِنْعِي اَوَاظِ غِيَاً
 اَوَاظِ غِيَاً عِيَّتِ اِنْعِي اَوَاظِ غِيَاً عِيَّتِ اِنْعِي اَوَاظِ غِيَاً
 اَوَاظِ غِيَاً عِيَّتِ اِنْعِي اَوَاظِ غِيَاً عِيَّتِ اِنْعِي اَوَاظِ غِيَاً

وقف منار

طایفه معاصره مستحق است از آشنایان
 و یاران خویش و نیست گردانیدن
 علیه السلام بلکه علی علیه السلام
 بنو علی علیه السلام بر سر مردی بود
 و یغیور و بهترین مردم و فرزندان
 و یغیور و بهترین مردم و فرزندان
 و یغیور و بهترین مردم و فرزندان

این قول را که گویند و گفتند که ای اهل ایمان و بندگی خداوند
و از میان شما این را میگوید که ای اهل ایمان و بندگی خداوند

وقَالَ لَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ اللَّهُ وَهُوَ ذُو الْعَرْشِ الْمَلِكُ الْيَوْمَ
 وَالْغَدِ وَالْآخِرِ لَا يَكُنْ لَكَ دُونَهُ مُلْكٌ يَوْمَ يُنْفَخُ
 الْأَوْدَانُ فَاسْتَأْذِنْهُ لِنَفْسِكَ أَنْ تَرَى
 الْيَوْمَ الْآخِرَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ اللَّهُ وَهُوَ ذُو الْعَرْشِ الْمَلِكُ الْيَوْمَ وَالْغَدِ وَالْآخِرِ لَا يَكُنْ لَكَ دُونَهُ مُلْكٌ يَوْمَ يُنْفَخُ الْأَوْدَانُ فَاسْتَأْذِنْهُ لِنَفْسِكَ أَنْ تَرَى

یعنی علم اور قدرت کرب پر محیط ہے جس پر ہونہ کرو میں حاضر ہی کی و سطحی ہو درست کہہ
 کہ جو اندہیری میں انکلی سی ایک طرف نماز پڑھی گو کہ اس طرف قبل ہونہ نماز ہو جاتی ہی
 اور سواری پر نفل میں یوں سفر میں کی طرف سونہ ہونہ درست ہو جاری اور ایک
 جہل بل کتاب کا فرمایا کہ حضرت عیسیٰ کو نصار اور حضرت عیسیٰ کو نصار اور حضرت عیسیٰ کو نصار
 یہ نہیں جانتی کہ بیٹا ہم جنس ایک کی ہوتا ہی اور بیٹا ہونہ پیدائی غیر کی نہیں ہوتا
 اگر حق تعالیٰ کی اولاد ہو تو حقیقت باری تعالیٰ کی اور اس کی ایک ہو اور وہ مخلوق باری تعالیٰ
 کو ہی مخلوق ہونا لازم آویں کہ کفر ہی کہ اس میں خدا کی باطل ہوتی ہی خدایا کہ ملت
 خدا کی سب مالک اور غلام کی سی ہی اور اس کی مخلوق میں ہم جنس اور سکا کوئی نہیں
 ہو سکتا اور بیٹا غیر او کی کہ خبر با یکا و نہیں ہوتا اور خدا ہے جو پیدا کرتا
 حکم ہی کرتا ہی کہ پیدا کیا غیر نہیں ال نا وقال الذین لا یعلمون لولا انزلنا
 الله او تاتينا آية طاروا کہا اون لوگون کی کہ نہیں جانتی کیوں نہیں باتن کرتا
 ہم ہی پیدا کیوں نہیں آتی ہماری یا اس شانی کذلک الذین هم
 قلوبهم مثل قلوبهم تشابهت قلوبهم قد بسا الایات
 یقوم یقوتون ہ اس طرح کہا تھا اون لوگون کی کہ ہے اون ہی مانند بات اون ہی
 کی یکساں ہوئی دل ان ہی تحقیق بیان کہیں ہی نشانیاں سطحی توسعہ مہ کی کہ تصدیق ہی
 انا ارسلناک بالحق لبشیرا ونذیرا ولا تستدل عن اصحاب
 الحق بصدقہم ہیجا ہم ہی جو ساتھ حق کی خوش خبری دینی والا اور ڈرانی والا اور جواب
 جاویں گا تو دینی والوں و روح کی سی ف مشرک عرب کہے کفار کی کی کہتی ہی تری
 فرمایا حق کیوں نہیں معجز آتا اور کہ حق تعالیٰ آپ و اس طرح کیوں نہیں حکم کرتا اگر

۴۳
 وقَالَ لَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ اللَّهُ وَهُوَ ذُو الْعَرْشِ الْمَلِكُ الْيَوْمَ وَالْغَدِ وَالْآخِرِ لَا يَكُنْ لَكَ دُونَهُ مُلْكٌ يَوْمَ يُنْفَخُ الْأَوْدَانُ فَاسْتَأْذِنْهُ لِنَفْسِكَ أَنْ تَرَى الْيَوْمَ الْآخِرَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ اللَّهُ وَهُوَ ذُو الْعَرْشِ الْمَلِكُ الْيَوْمَ وَالْغَدِ وَالْآخِرِ لَا يَكُنْ لَكَ دُونَهُ مُلْكٌ يَوْمَ يُنْفَخُ الْأَوْدَانُ فَاسْتَأْذِنْهُ لِنَفْسِكَ أَنْ تَرَى

وقَالَ لَا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ اللَّهُ وَهُوَ ذُو الْعَرْشِ الْمَلِكُ الْيَوْمَ وَالْغَدِ وَالْآخِرِ لَا يَكُنْ لَكَ دُونَهُ مُلْكٌ يَوْمَ يُنْفَخُ الْأَوْدَانُ فَاسْتَأْذِنْهُ لِنَفْسِكَ أَنْ تَرَى الْيَوْمَ الْآخِرَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ اللَّهُ وَهُوَ ذُو الْعَرْشِ الْمَلِكُ الْيَوْمَ وَالْغَدِ وَالْآخِرِ لَا يَكُنْ لَكَ دُونَهُ مُلْكٌ يَوْمَ يُنْفَخُ الْأَوْدَانُ فَاسْتَأْذِنْهُ لِنَفْسِكَ أَنْ تَرَى

[illegible]

[illegible]

دربار انداختن بنام تو خوار
آن بنده از خون جگر
خوار تا در دریا انداختن
کشته به هر طرف
دین تو در این عالم
دین تو در این عالم
دین تو در این عالم
دین تو در این عالم

[illegible]

اور عذاب کا انکار کرتی تھی اور تم ہی اور انکو دو غم ہیں ایک لذات دنیا سی
چھٹنا اور دوسرے عذاب آخرت میں گرنا اور بعضی تفسیر گستی ہیں کہ جبریل
یعنی حبیبی انکو حرص ہی شرمون کو بہی حرص دعاؤ میں کہا کرتی ہیں ہزار ہر حبیب
حق تعالیٰ فی فوا یا ہی کہ جب عذاب ہمیش کا ہوا تو عمر سڑی ہوئی سی ویاں زیادہ
کما دین گی عذاب دفع نہیں ہوئی کا قلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلْجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ
نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى
وَبُشْرًا لِلْمُؤْمِنِينَ کہ جو کوئی ہی دشمن اسطی جبریل کی پس تحقیق اسنی
اوتارا ہی انکو اور بدل تیر کی ساتھ حکم اسکی سجا کر نی والا اسن جبر کو جو کہ
اوسکی سی اور بدایت اور خوش خبری واسطی ایمان والوں کی صرک کان
عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ
فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ کہ جو کوئی ہی دشمن واسطی اسکی اور فرشتوں
اوسکی کی اور پیغمبروں اوسکی کی اور جبریل اور میکائیل کی پس تحقیق اسدش
ہی واسطی کافروں کی ولقد ازلنا البک ابی بئنت وما یکفر بها
الا الفسقون کہ اور البتہ تحقیق اوتارا ہی مہنی طرف تیری نشانیاں ظاہر
اور نہیں کفر کرتی ساتھ اوسکی کر بدکار او کما عاهدوا عہدا
بئس ما کان فی قلوبهم من قبل اکثرهم لا یؤمنون کہ اور کیا جت
باندہی میں عہد سیکر دیا ہی اوسکو ایفہ اون میں سی بلکہ بہت اونکی نہیں ایمان
ولما جاءهم رسول من عند الله مصدق لما معهم
نبذ فریق من الذین اولوا الکتاب کتب الله ورا

[illegible]

۵۲
و اما در این کتاب
در بیان شمار ایشان بر کتاب
برون ه آخیز نیند و خیار
ساز بر خود بایست که
سازنده و بنمایان بر او ای
سازنده و بنمایان بر او ای

وعدا علیکمنا بالغایه
خداوند بالغایه

و چون که از خود بدیدم که این کلمات را در کتابی که در دستم بود
 دیدم که در آن کتاب که در دستم بود که این کلمات را در کتابی که در دستم بود
 دیدم که در آن کتاب که در دستم بود که این کلمات را در کتابی که در دستم بود
 دیدم که در آن کتاب که در دستم بود که این کلمات را در کتابی که در دستم بود

او بر چهار کمال دنیا و آن کما بس بیان لاتی هوسا ته بعضی که در کفر کرتی
 میانه بعضی که فحاحه و مرفوعه دلالت منکما الاخری فی الحقیقه
 الدنیا و نوحه الفیقه و ردون الی استیلا العذاب و فیما الله بغافل
 عما تعملون و بکین سبای کی جوئی کامم من سبای نیج رکا و یا کی او درین قیامت
 کی پیروی جاویدگی طرف عذاب سخت کی او نهین اندا و سن جزیری بنج که کرتی
 اولیک الذین استروا الحیوة الدنیا بالآخره فلا یخفف
 عنهم العذاب و لا هم یخسرون و یا کی لوگ من جنون درمل
 لیا هی زندگانی درین کما سته خسته که بس بل کما جاوی کا ان سی
 عذاب او نه ده مدد می جاویدگی و اذ اخذنا هم شاق
 بنی اسرائیل الحریه بنی عهده و لا یمن به توحید او حق دارون کا حق و اگرنا او را بر ما معروف
 او نهی عن المنکر کرنا او حق تعالی کی عبادتین جالسی او را مال سی ادا کرتی تم
 که او من کما فصور کرتی هو چنانچه ایک مثال سی بیان کی که حق تعالی فی حکم
 کیا تھا کہ تم ایک دین والی آپس میں ایک دوسری کی نہ جان مارو اور نہ مال چھینو اور نہ
 جسلا وطن کرو اور جو تمہارا دین والا اور کی مانتہ میں پکڑ جاوی او کو جو پکڑ لوگو کہ
 کجہدی کر چھوٹی پس مدینی کی کرد و فرقه یہودی رستی تھی اور مدینی کی شہر
 دو فرقی عرب کے پیشی تھی عرب و انس و خزرج تھی اور با ہر مدینی کی مبنی قرظہ اور
 نصیب تھی مبنی قرظہ و انس سی ل سی تھی اور بنی النضیر خزرج سی ل سی تھی اوپر
 میں لڑتی تھی اور سر لیک کے مدد کو او کی عرب نے والے آتی تھی اور جو عرب
 آپس میں لڑتی تو یہ او کی مدد کو جاتی تھی اپنی آپس کے لڑی میں کی شمشا

و چون کہ از خود بدیدم کہ این کلمات را در کتابی کہ در دستم بود
 دیدم کہ در آن کتاب کہ در دستم بود کہ این کلمات را در کتابی کہ در دستم بود
 دیدم کہ در آن کتاب کہ در دستم بود کہ این کلمات را در کتابی کہ در دستم بود
 دیدم کہ در آن کتاب کہ در دستم بود کہ این کلمات را در کتابی کہ در دستم بود

و چون کہ از خود بدیدم کہ این کلمات را در کتابی کہ در دستم بود
 دیدم کہ در آن کتاب کہ در دستم بود کہ این کلمات را در کتابی کہ در دستم بود
 دیدم کہ در آن کتاب کہ در دستم بود کہ این کلمات را در کتابی کہ در دستم بود
 دیدم کہ در آن کتاب کہ در دستم بود کہ این کلمات را در کتابی کہ در دستم بود

و چون کہ از خود بدیدم کہ این کلمات را در کتابی کہ در دستم بود
 دیدم کہ در آن کتاب کہ در دستم بود کہ این کلمات را در کتابی کہ در دستم بود
 دیدم کہ در آن کتاب کہ در دستم بود کہ این کلمات را در کتابی کہ در دستم بود
 دیدم کہ در آن کتاب کہ در دستم بود کہ این کلمات را در کتابی کہ در دستم بود

غارت بیارم من حسن مستند زنده الشانرا
 تا غارتی که کوه خندان را در میان
 من کوه خندان را در میان
 من کوه خندان را در میان
 من کوه خندان را در میان

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور حوالہ سے روئے کی وقف میں اونکو اور پیری کہہ رہی ہیں کہ یہ بات کہو اس
 میں کبھی لگی اور خدا کی ہی الزام کہا مگر کہ جب پیغمبر ہوا تو اسکی بات چھوڑ نہیں سکا
 سچ کہی گا جب کہ خدا تعالیٰ نے مجھ کو تمہاری طرف بھیجا ہی ہے کہوں کہ خدا کی حق
 بات اتنی فرمایا جو کہوں تو الزام پاؤں گی خدا کی لگی کہ اوکو تو معلوم ہی کہ تم جانتی ہو
 اور میں پیغمبروں کی زبان کی کہہ چکا ہوں وَصَحَّفُوهُمْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
 اَلَيْسَتْ اِلَّا اَصَابِي وَارْتَهُمْ اَلَا اُظَنُّونَ اور بعضی زمین کی ان پر یہ
 کہ نہیں جانتی کہ گوئی آرومیں اور نہیں وہ مگر گمان کرتی ف یہ بیان جاہلون کا
 کہ سوئی غلط اعتقادات کے کچھ پوچھی نہیں کہتی تھی ان باتوں کی کہ خدا کا ڈر
 سی نکل جاوی اور گناہوں پر حیرت آجادی قَوْلُكَ لِلَّذِي يَكْفُرُونَ
 اَلَيْسَتْ بِاَبْدَانٍ لَهُمْ ثُمَّ يَصُوْنُ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لَيْسَتْ رُءُوبًا
 ثُمَّ اَقْبَلُ بِسُورَةٍ اِسْمِهَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَلَيْسَتْ اَبْدَانٌ لَّكُمْ مِّمَّا
 يَكْسِبُوْنَ اَلَا بَسَ وای اونکو اوسی کہ کہتی ہیں مائتہ اونکی اور والی
 یہ اوں کو اوس چیز سی کہ کمانی ہیں ف مراد یہ ہے کہ بار
 جبے باندہ کر لکھ دیتی تھی اور کہتے تھی کہ یہ کہ خدا کا ہی
 تو کہ رشوتیں اور نیازیں لوگوں کی لیوین والا جو کوئی
 اس کلام اللہ کہی گا اپنی باتوں کی کہی گا اس میں کبھی عیب نہیں
 وَقَالَ لَوَلَا تَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ اٰمَنَّا بِهَا مَعْدُوْدًا

لا یاسالی مبتدع مع ولا یحکم
 ولا یؤکله ولا یسارہ ولا یحکم
 من نفسه العباد ولا یحکم
 سئلہ تعالیٰ ان لا یحکم
 فلیس الی مبتدع مع ولا یحکم
 مقبلہ فلیس الی مبتدع مع ولا یحکم
 بسم اللہ الرحمن الرحیم

۴۳

اگر کسی کو اندازہ نہ ہو تو اس کی
 تائید و توثیق کے لئے اس کی
 ترجمہ و تفسیر کے لئے اس کی
 گزشتہ صفحہ پر اس کی
 جوئی و تائید کے لئے اس کی
 جوئی و تائید کے لئے اس کی
 جوئی و تائید کے لئے اس کی
 جوئی و تائید کے لئے اس کی

اور ان کی تائید کے لئے اس کی
 اور ان کی تائید کے لئے اس کی
 اور ان کی تائید کے لئے اس کی
 اور ان کی تائید کے لئے اس کی
 اور ان کی تائید کے لئے اس کی

که در احوال منکران هرگز نیست این است
تو ای انسان که بیداری نمایی و از
دشمنان تو نیستی و از یاران تو
بافتن و بختی و قوت است
که نامشاد و نام است و کلام باز است
بهر کسی که ترا داند و می بیند
و می بیند و می بیند و می بیند

ایمیر علی بن ابی طالب علیه السلام

ن عبد الله بن محمد بن علي بن الحسين بن علي بن ابي طالب
عليه السلام وادى اليه السلام في يوم الاربعاء
من شهر ربيع الاول سنة ثمان مائة
في مدينة بغداد بمصر

روئی ہمارا نکسا تھا لکھنا
وکیل و نقہ و ثورث این لکھنا
الذی این غذا بیست
کشمیر بونیمایم بک غلام
کر از روی برید شما اور نامی
گفتید کی کی باشد کہ این عده
تغایمید الا دعا خواندن و دعا
کردن آواز خواندن و بخوان
میں کو نید چون مونسان گفتند
کہ با خدا آئیں
حضرت خواہد داد و در
و اور

این طایفه را دعوت
نمودیم که در دین خود
بیش ازین کرده اند
که از انکار شرکان صبر میکنند و از
صلوات بر ایشان گذشتند و کینه بر آنها
ندارند

و عصبانیت می نمود و می گفت که این کار را هرگز نمی توانم انجام دهم و می گفت که این کار را هرگز نمی توانم انجام دهم و می گفت که این کار را هرگز نمی توانم انجام دهم

[illegible]

تا آخر وقت کبریا جان
 بنیاد کرد و عالم را بآیات
 ایشان را با کرد و حال
 از زمین با زمین و کبریا
 از زمین با زمین و کبریا
 از زمین با زمین و کبریا

اور پچھی حضرت میکائیل فی لشکر کو مالکا کجا چو جب را لشکر کوس بہر کناری ی پری
 یونہی اور فرعون دوسر کناری کی نزدیک یونہی اور بنی اسرائیل کہ او تر چکی
 تہی کہہ می دیکھتی تہی ناگہان دریا کو کہ ایک موج ماری پانی سی پانی ملک
 اور لشکر فرعون کا ڈوب گیا حضرت موسیٰ فی حق تعالیٰ کا شکر اور تسبیح ادا کی قصہ
 آیتہ کا یہی کہ یہ قصہ دسویں محرم کو واقع ہوا واذ واعدنا موسیٰ کہ اے
 لے لکے شمعاً اتخذنا تم العجل من بعدہ و انتہ ظالمون ۵
 اور جب عدہ کیا مہنی موسیٰ کو چالیس را تکا بہر کجا مہنی گایکا بچہ یعنی معبود چھی
 اوسکی اور تم ظالم تہی حضرت موسیٰ فی بار او تر کر لوگو کو بھیجا طرف
 مصر کی کہ اوس میں بند و بست کریں کہ چور قضاغ غنیم اوسکو خراب مکرین اور
 آپ آئی اودن کو حکم ہوا کہ طور میں آن کر اعکاف کرو ہر کس کو ایک کتاب دینیگی
 کہ قرون تک اوسکی شریعت اور برکت رہی غرہ ذی قعدہ کو جا کر اعکاف شروع
 کیا عید الضحیٰ کی دن بعد چالیس کی پانچہ تختون یہ مرد کی لکھی ہوئی دست قدرت
 سی بخت نوریت علی حضرت موسیٰ کی چھی سامری زرگری بنی اسرائیل سی جو زیور
 فرعون کی لوگون کی عاریت لی آئی تہی منگو کر اور گلار گائی کی بچی کی صورت
 بنائی اور اوسکی بدن پر جواہر جڑی اور اوس کا پیٹ خالی رکھا اور اوس میں مٹی
 حضرت یسٰی کی کہوڑی کی نقش قدم کی ڈال دی وہ تپلا آواز کرنی لگا اوسکو
 اوسنی شہر آیا کہ اسمن حق تعالیٰ فی طہور کیا ہی ہزارون کویت بہت کر ڈالا
 اور یہ مری چھی رہ گیا تہا دریای کی او تر فی مین اس فی دیکھا کہ حضرت جبریل کی
 کہوڑی کی بانوں کی تلی کی مٹی ایک مہین بہر ہو جاتی ہی جانا کہ آدمی نہاں اس

فاضل علی بس بوبیہ کیا
 در کجای وای کو ہای بلبل
 در کجای وای کو ہای بلبل
 در کجای وای کو ہای بلبل
 در کجای وای کو ہای بلبل
 در کجای وای کو ہای بلبل

۲۷

فی اللہ ربان خدا کی اعلیٰ حالہ
 زندہ کردن نماز پر اگندہ
 نماز کو در دنیا از برای جزا یعنی دینی
 برستی کہ خداوند بہت کہ امان
 بیافزیدم تا نظارہ کنند و در ہر حال
 دینیں از برای نماز کم گواہند و در ہر حال
 در را کہ کنند و عمل کنند و در ہر حال
 و از ہر تجارت رویتہ و بخورند از ہر ہنای

دلال کو در ہر حال
 فاسق کو در ہر حال
 فاسق کو در ہر حال
 فاسق کو در ہر حال
 فاسق کو در ہر حال
 فاسق کو در ہر حال

انہوں نے فرعون کو کہا کہ میں نے تجھے اور
 اس کے پیروں کو ایک ہی قوم میں سے دیکھا ہے
 اور میں نے تجھے اور اس کے پیروں کو ایک ہی
 قوم میں سے دیکھا ہے اور میں نے تجھے اور
 اس کے پیروں کو ایک ہی قوم میں سے دیکھا ہے

الْبَحْرَ فَاجْتَنَيْكُمْ وَاعْرِضْنا لَ فرعون وَاَنْتُمْ تَنْظُرُونَ
 اور جب یہاں آہنی ساتھ تہاڑی دریا کو پس چٹا دیا ہنی نکو اور غرق کیا ہنی
 قوم فرعون کی کو اور تم دیکھتی تھی ف جب حضرت موسیٰ کو حکم ہوا کہ بنی
 اسرائیل کو لی چلو فرعون کو کہلا بھیجا کہ ہم باہر شہر کی نکل کر کچھ عبادت اور
 عید کر نیکی فرعون کی رحمت دی حضرت موسیٰ بنی اسرائیل سے کہ جمع
 کیا نکو اور را نکو جب فرعون کی لوگ جدا ہو کر اپنی گہرائی کو پچھ گیا طرف دیا
 قدم کی جانب شرق مصر کی جب ان چڑھا اور انکو خبر ہو لی فرعون کی گردی
 لشکر جمع کئی اور اکل رات کو سوار ہوا اور اکل صبح کو کناری پر جا بھیجا اور بنی
 اسرائیل ہی کناری پر کھڑی تھی اور بنی اسرائیل چہ لاکھ آدمی تھی لیکن بنی سبا
 جنگ ابی جرات اور اکثر عورتیں تھیں اور فرعون کی ساتھ کہتی ہیں ساتھ
 لاکھ آدمی تھی فوج اور بازاری بنی اسرائیل کو نہایت ڈر ہوا کہ اب ہم کو
 قتل کر ڈالی کا حق تعالیٰ کی طرف سے حکم ہوا حضرت موسیٰ کو کہ دریا کو عصا مارو دریا
 بہت گیا اسرائیلی سی اوس کناری تک کہتی ہیں کہ گیارہ کوس کا عرض تھا
 تمام زمین خشک ہو گئی اور پانی مانند پہاڑ کی جارا اور اسی بارہ جگہ سے عصا
 مار کر سارا لگی لگی بنی اسرائیل سے اور چھی اونکی ان کر فرعون کہڑا ہوا یہ حالت
 دیکھی سمجھا کہ اس میں جانا خوب بہنیں تردد کیا کہ کشتیان مگا بلن اتنی میں
 حضرت جبریل ایک انگلی کہوڑی پر سوار ہو کر آگے فرعون کی کھڑی ہوئی
 اور کہا کیا دیکھتی ہو حکم فرعون کا کہوڑا اوس کہوڑی کی بو سونکہ کرے
 اختیار بھی لگا لیا جب دریا میں گیا ساری فوج پرورش کر کر دریا میں بیٹھی

۲۶
 انہوں نے فرعون کو کہا کہ میں نے تجھے اور
 اس کے پیروں کو ایک ہی قوم میں سے دیکھا ہے
 اور میں نے تجھے اور اس کے پیروں کو ایک ہی
 قوم میں سے دیکھا ہے اور میں نے تجھے اور
 اس کے پیروں کو ایک ہی قوم میں سے دیکھا ہے

انہوں نے فرعون کو کہا کہ میں نے تجھے اور
 اس کے پیروں کو ایک ہی قوم میں سے دیکھا ہے
 اور میں نے تجھے اور اس کے پیروں کو ایک ہی
 قوم میں سے دیکھا ہے اور میں نے تجھے اور
 اس کے پیروں کو ایک ہی قوم میں سے دیکھا ہے

انہوں نے فرعون کو کہا کہ میں نے تجھے اور
 اس کے پیروں کو ایک ہی قوم میں سے دیکھا ہے
 اور میں نے تجھے اور اس کے پیروں کو ایک ہی
 قوم میں سے دیکھا ہے اور میں نے تجھے اور
 اس کے پیروں کو ایک ہی قوم میں سے دیکھا ہے

[illegible]

چون باک خفته بود از دستان
دشمنش ایشان در آید به بند
باز خود یار از دوش و همی نواز
و از دوش می آید بکار و بند
آتش نیز باشد و اندک
آتش و آب ببارد و آید در دوش
بشد این مرغ می خیزد
و ببارد و شود تغییر ببارد
بشد یک عبد شدند
ببارد و شد

[illegible]

خبر ویداسته را با ما بودی علیک در دوزخ باز
قالوا گویند دوزخ را نیز در جوابی
بیمند ما را و هر که بوده و این

[illegible]

و شقاوت این تکلف است
 کلام از غیبت خطاب با یکدیگر
 اینست و تقدیر این است که درین
 نیست باقیست و در کتب و در این
 و مانند این است که در این
 چون در این کتاب در این
 طالع نگار در این
 که در این کتاب در این
 از این کتاب در این
 ۲۲

خلاصه یہی کہ اولین پیغمبر بہت ہوں دین و نیا دونوں حاصل ہوئی اور کتاب
 ملی اور حق تعالی کی مخصوص ہوئی اون کو حکم ہوا تھا کہ آخر زمانی کی پیغمبری مددگار
 رہے اور اوسکی پیغمبری کی شاید ہو اور ایمان لایم جو تم یہ کرو کی دنیا کی عزت
 اور آخرت میں جنت دون کا یہ عہد یاد دلا یا کہ اب یہ وقت ہی پہلائی لو اور اپنی
 تین زبان میں ڈالو **وَاٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ**
وَلَا تَكُوْنُوْا اَوَّلَ کَافِرٍ بِہٖ صراحت ایمان لاؤ ساتھ اوس چیز کی
 جو اتاری مینی سچا کرنی والی ہی اوسکو جو ساتھ تمہاری ہی اورت ہو پہلی کافر نہ
 اوسکی **ف** قرآن مجید میں طرح تصدیق کرتا ہی ایک یہ بیان کرتا ہی کہ وہ
 کتاب تورات کلام حق تعالیٰ تحقیق ہی اور جو کچھ نازل کیا ہی اوس میں وہ سچ ہی دوسر
 یہ کہ بعضی فصلی اسکی اس میں موافق بیان کی گئی ہیں تیسری یہ کہ جو چیز اوس میں
 ہی اسکی آئی وقوع اوسکا ثابت ہوا وہ سچ ہو گئی **ف** **وَلَا تَكُوْنُوْا**
اَوَّلَ کَافِرٍ بِہٖ یعنی اہل کتاب میں پہلی کافر نہ ہو اور اصل میں پہلی کافر
 کہنا قریش ہی **وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا وَّ اٰیٰتِیْ لَا تُقُوْنُہٗ**
 اورت مول بد آیتوں میری کی مول تھوڑا اور محسب پس **دُرُوْ ف** احکام
 تورات لکھنی میں شونین لیتی ہی اور صورت واقع کی کچھ ہوں اور کچھ تصریر کر روایت
 ثابت کر دیتی اور پیغمبر آخر زمان کی صفت چھپاتی تو کہ سرداری ہماری کم
 نہ ہو اور نیاز میں اور بدی جلی آوین اور بعضی احکام کو بالکل بدل ڈالتا اور
 اپنی غرض کو خاص کر لیتی ہی احکام کو یہ حکم اسکی و اعلیٰ نہیں لیکن دو چیز میں اور
 ہیں ایک تو اب قرآن کا مول لیسنا یہ تو بہت ہے برہی اسو اعلیٰ کہ ثواب

و شقاوت این تکلف است
 کلام از غیبت خطاب با یکدیگر
 اینست و تقدیر این است کہ درین
 نیست باقیست و در کتب و در این
 و مانند این است کہ در این
 چون در این کتاب در این
 طالع نگار در این
 کہ در این کتاب در این
 از این کتاب در این
 ۲۲

و شقاوت این تکلف است
 کلام از غیبت خطاب با یکدیگر
 اینست و تقدیر این است کہ درین
 نیست باقیست و در کتب و در این
 و مانند این است کہ در این
 چون در این کتاب در این
 طالع نگار در این
 کہ در این کتاب در این
 از این کتاب در این
 ۲۲

بی عیب و عجز و زینت و آسمان
 و زینت و آسمان و زینت و آسمان
 و زینت و آسمان و زینت و آسمان
 و زینت و آسمان و زینت و آسمان

مَنْ يَتَّبِعْ هَذِهِ الْاُخُوَّةَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
 کہانی اور تو را و می پس جی آوی تمہاری پائیں میری طرہی بہت پس جی بڑی
 کری ہدایت میری پس نہیں وڑا و میرا و کنی اور نہ وہ غم کہنا و نیکی والذین
 کَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ
 اور جو لوگ کہ کافر ہوئی اور جہنم یا لٹا نہون ہماری کو یہ لوگ مئی والی
 میں جی اتنی ہمیشہ مئی والی میں یسے اسر ایل اذک و الغممتی
 النبی انعمت علیکم وَاَوْفُوا بِعَهْدِي اَوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاَيَايَ
 فَأَرْحَمُونَ ہ اسی بیو یعقوب کی یاد کرو نعمت میری جو انعام کیا مینی اوپر
 تمہاری اور پورا کرو عہد میرا پورا کروں گا عہد تمہارا اور مجھسی پس و ف
 یہاں ہی تا اوائلی ابرہیم رب بخت یہودی ہی جب نبی صاحب مدینی میں
 آئی ہجرت کر کرو ان یہود بہت تھی کئی اون میں ہی ایمان لالی جیسی عبد اللہ
 ابن سلام اور اوکئی رفیق اور باقیوں فی کفر اختسار کیا کہتی تھی کہ تم پیغمبر
 ہو عربوں کی کہ جاہل میں اور ہم سب کچھ جان فی میں کہ پیغمبر نہیں جانی
 حق تعالیٰ فی اون پر اپنی نعمتیں یاد دلا میں اور اون کی شہری اور کمرای
 بیان کی اور کہا کہ اون بڑیوں پر تم لائق مہربانی کی نہیں اگر پیغمبر کا کہنا مانو
 نعمتیں اپنی تم پر قرار رکھوں گا اور نہیں تمہیں یا میں فی ایل اور آخرت میں اب
 کروں گا اسر ایل نام حضرت یعقوب پیغمبر کا تھا اوکئی بارہ بیٹے
 حضرت یوسف اور حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ اوکئی اولاد میں ہوئی اون بیوں کی
 اولاد بنی اسرائیل کہلاتی ہیں حق تعالیٰ فی اون پر بہت نعمتیں رکھی ہیں

ایں تا پیش نیست نام اینست
 ای درویش نیست دل و ستا العیون
 دانی کہ نیست علم
 جگہ بندید باطل علم
 نہ فلک نیست کند و دران نیست
 آسمان نشین کرسی اندویش
 کہ کو اسببار نیست کسری
 و بیخ و شمشیر ہو و عطا و قہر
 از دنیا بکلی نہ رہد
 گویند و گمان ایشان اینست کہ ثبات
 بر فلک بقوم است و امام ابوالمعین
 صاحب کتاب بقرہ اللہ کہنے است کہ
 این گمان این نظر صلا این است کہ
 ولقد زینا السماء الدینا بمصباح
 ربو المصباحین لفتہ کہ نہ میں
 سنت جماعت و اہل تفسیر است کہ یہاں
 در آسمان دنیا است و در بعضی تفسیر زورہ
 است کہ انست و دلیل برطلان قول ایشان
 ظاہر از یہاں کہ قوم بر قوم شایع
 اند و در آسمان و در فلک
 و در تفسیر آسمان التبریل زورہ است
 کہ ان فلک جہنم آسمان کہ
 سداگان در در گندوان
 قول حق تعالیٰ کہ فی فلک
 کہ آسمان میں کہ فلک
 کہ آسمان میں کہ فلک
 کہ آسمان میں کہ فلک

کہ آسمان میں کہ فلک
 کہ آسمان میں کہ فلک
 کہ آسمان میں کہ فلک
 کہ آسمان میں کہ فلک

زمین بخوبی که در زمین است
 چشم خود را از آسمان بوی
 البصر این که باز کردن
 یافتن عید و شکار
 چشم باز ماند و کند باز
 عید و عید و عید
 چشم البصر باز و باز
 بقلب باز و باز

فَاسْتَقَرُّوا وَمَتَاعُ الْآلِ حِينَئِذٍ . یعنی تا نفع صورت قتل آدم منور شد
کَلِمَاتٍ قَبَابٌ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ التَّوْبَةُ الرَّحِيمَةُ . یعنی سبکہ
بن آدم فی پروردگار اپنی سی باتیں پس پیر آبا و پروا کسی تحقیق وہی ہی بہرانی
والامہربان ف وہ کلمات یہ ہیں سر بنا ظلمنا انفسنا الہام الہی سی
انہی دلیں آپری کہتی ہیں کہ توبہ دو ہوتی ہیں ایک کہ عذاب ہم جاوی بہ
اسی کلمہ سی ہو اور دوسری یہ ہی کہ پہلے خصوصیت اور قرب اور غرت ملجا و
چنانچہ پیچی او ترنگی سو برس حضرت آدم روئی اور اپنی تقصیر سزا امت کی سو برس
پیچی خضر جبریل نی آن کر کہا کہ یا آدم یاد کرو کہ بہشت کی درون اور دروازہ نیم
کیا لکھا تھا اونہوں نی یاد کیا کہ لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ
لکھا تھا حضرت جبریل نی کہا کہ محمد کون ہی کہا کہ مینی ایک بار بو چاہا تھا حق
تعالیٰ سی کہ یا الہی محمد کون ہیں کہا کہ تمہاری اولاد میں سی ایک شخص سی
کہ وہ میری نزدیکی ساری جہان سی بہت عزیز اور پیارا ہی حضرت جبریل نی
کہا کہ جو وہ ایسا ہی تو اسکو بون نہنیں شمع پکڑنی حضرت آدم مناجات میں
مشغول ہوئی اور عرض کیا کہ اسی الہی بطیف اوس محمد کے کہ تم میری اولاد
میں سی نکال نی والی ہو اور تمہاری نزدیکی بہت عزیز ہیں میری تقصیر بخش کہا
یا آدم مہنتی تجھ کو بالکل بخش اور یہ بہشت دیا مگر پہنچنا اوس میں دن وقت
کی ہو گا جب میرے فرمان بردار اور بندے کسی جاوی گی تا دم مرگ بہ
ہی مراد است سی فَمَنْ يَّبْتَغِ هَذَا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ . قلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا فَمَا يَأْتِيَنَّكُمْ

و جعلنا لها ربي
آن سرکار انداخته بر سر
صانع جسم انبی
اندازد بر سر
موجود بر جان
بسمان بر آید بر سر
فرشتگان شوند بر سر
اول خود را با بجا
خود را بر سر
فردا بر سر
نصف آسمان بر سر
صی

سجدت کا ملو کہ کسی اگر کعبہ
 اوستی نصیب دین است
 کہ بدانی ہفت آسمان را باران
 سجدت کا ملو کہ کسی اگر کعبہ
 اوستی نصیب دین است
 کہ بدانی ہفت آسمان را باران

سانچے اسی طرحی لجا کر بہشت میں چھوڑ دیا وہاں جا کر پہرہ لگا کر
 حواسی ملا کہا کہ تم کو خدائی کیوں کر کہا ہی یہاں کہا کہ ساری بہشت کا ہنکو
 ملا کہا ہی مگر ایک رخت کے کہا فی سی منع کیا ہی کہا کہ جانتی ہو کیوں
 منع کیا ہے کہا کہ ہنوں معلوم کہا اس اسطی منع کیا ہی کہ جو کہا وگی مرد
 ہنوں اور جو نہ کہا وگی مر جا وگی اوہوں فی کہا کہ مرقی ہیں کیونکر شیطان
 فی حالت مرنے کی دکھلائی ماتہ باؤن ماری لگا اور تر پنی لگا اور کھٹ
 لگا اور خطر کرنی لگا اور دم اوکھاڑنی لگا حضرت حوا کو دیکھ کر بہت
 ڈر آیا اور حضرت آدم کو دکھلایا اوکھو بھی بہت ڈر آیا کہا کہ کیا اسکی
 کہا فی سی نہ مرن گی اوستی قسم کہا فی کہ ہرگز نہ مرد گی اس پر ہے
 اوہوں فی کہا ایسا نہ ہو کہ ہماری سی حق سبحانہ تعالیٰ خفا ہو جادی نہ
 کہا کہ اوسکو نہ کہا و جس سے منع کیا ہے اوستی قسم کی اور رخت نہ
 ملن سی کہا و عرض کہ حضرت حوانی اوسی توڑ کر مل کر کچھ آکھلایا اور
 کچھ حضرت آدم علیہ السلام کو کھلایا کہا فی ہی حیدن کی کبڑی گھر پڑی اور
 سڑی بائی آئی اور چا ضر وادیش لکھ خطر اہوا آخر انکو بہشت سی نکال کر
 زمین پر ناریا حضرت آدم سرحدی کے جنگل میں آن پڑی جہاں خج اوکلی تہہ اور نوکو
 نشان ایتک ہیں اور کرد سکل دیے پانی نہ تھا طوفان کی بچھی رہ گیا اور بہشت
 حوا حید میں آن پڑی اور شیطان صغیر جاپڑا اور سا کسی نہیں ہند وستان میں
 بڑا حق تعالیٰ فی اس حوال کا اشارہ کر دیا ف قولہ تعالیٰ دقلنا اہبطوا البصر
 مرد اور عورت میں دوستی سی اور شیطان اوستی میں دوستی یوں یوں دونوں کی دشمنی

اوستی باولی آفرید یا بیون آفرید
 باکافز یا تغیر یا غنی یا ان
 یا غنی ان مختلف الاوان الیچ
 الایجاد و صلیع عالم و بہشت و دوزخ
 و اہل ان عارف یا بیکہ محمدی
 اودا کہست و ختم انکار فطرت
 و خلقت بہت ہر ان کی کرد
 ۱۹
 ہر توڑ نیاسین کی باران
 نمودی جہاں قبل غوغا ہنار
 ربنا خلقت ہذا باطلای کی قطع
 غدا ان رب غوغا چون ہر کرد کہ ہنار
 و عیسیٰ نبی در غوغا اویان ہنار
 ہر جہاں کرد ان البصر
 ہر جہاں کرد ان البصر

تامل و نظر کی تامل کن در آسمان ہنار
 تامل و نظر کی تامل کن در آسمان ہنار
 تامل و نظر کی تامل کن در آسمان ہنار

الحقورہ و حضرت از دیو بد و در غار غریب
 گناہ مومن بدکار را کہ بدی نماز
 کردی و طاعت داد و عزت
 کردی و نصیب مومن را که بدی نماز
 کردی و نصیب مومن را که بدی نماز
 کردی و نصیب مومن را که بدی نماز
 کردی و نصیب مومن را که بدی نماز

حاجت نہ تھی ان عصا کی کچھ خبر بھی نہ تھی لیکن آزمائش کے واسطی ایک درخت کے
 کہانی سی منع کر دیا اور حکمت کہی کہ یہ زمین بگنہ گار ہو کر اوترین تو بندگی میں
 اور زمین زمین نہ یہ کہ سب سب زت خلافت کی دعا خدا کی گارین اکثر کہتی ہیں
 وہ درخت گہون کا تھا اور بعضی کہتی ہیں انگور کا تھا اور بعضی کہتی ہیں کہ اور کچھ
 تھا اور کسی خاصیت یہ تھی کہ جو کوئی کہاوی اوسلی حوالہ کیا کہیں جاوی اور حاجت
 منع فضلی کی ہو جاوی فَاذْهَبَا الشَّيْطَانُ جَنَّتَا فَاخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا
 فِيْہٗ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ
 مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ اَلْحٰیثِیْنَ پس کادیا اور بکوشیطان اوسنی سرنگال
 دیا اور نکلا اوس چیز سی کہ تھی سچہ اوسکی اور کہا ہمیں اور تو بعضی تمہاری واسطی
 بعضو کئی دشمن ہیں اور واسطی تمہاری چیزیں کی ہنگامہ ہی اور فائدہ ہی کی
 ملک رویت میں ہی کہ حق تعالیٰ فی حب شیطان پر لعنت کے بہشت کے
 اندر جانی سی اور آسمان و زمین رہنی سی بند کیا لیکن جانی سی بند کیا تھا کہنے
 دست پہچے جب سہان پر گیا جانا کہ کسی طرح حضرت آدم کو نکالون بہشت کی
 دیوار کی نیچوی جا بیٹھا اور پہلی سی بہشت کی جانوروں سی راہ رکھتا تھا اتنی
 میں ہو ر آیا مور سی کہا کہ مجھی بہشت میں لی چل اوسنی کہا کہ رضوان جائے دی کا
 کہا کہ پہلا سانپ کے جا کر سچ دی اوسنی جا کر سانپ کو پہنچ دیا جب تک سانپ کے
 موہہ میں نہ پہنچتا تھا جب سانپ یا اور سانپ سے کہا مجھ کو بہشت میں لی چل
 سانپ نے کہا کہ رضوان جانی ندیگا سانپ سے کہا کہ تو اپنا موہہ کہو دی اور
 مجھ کو اندر بیٹھ لی اور چپ کا جلا جا اندر جا کر موہہ کہول دنیا میں نکل جاؤں گا

ہر اکو خواہد نصیب تو بدی نماز
 گناہ داری از رحمت ہیں بہشت
 خود مومن شو از غیر غزوفی یاد دارم
 لطم الی رحمت عیسیٰ علیہ السلام
 و لایحی قلم ہمارا نام نہت
 الایض خلق کہ کار بدی نماز
 دیا یکبارہ ۱۸
 زانی و رکنی شوق
 بایضفت و تکلیف آنی
 مستمع سمعی و لیبی
 آن خدا کر فرشتہ
 طبقہ از یکدیگر یعنی
 حب الاحیاء و کف آسمان وہ
 از موج است و درم از زمین
 دستور از آسمان و زمین

ہست و بچشم از فضلہ بہشت و شوق
 نہت و بچشم از فضلہ بہشت و شوق
 نہت و بچشم از فضلہ بہشت و شوق
 نہت و بچشم از فضلہ بہشت و شوق

و این است که در هر دو عالم
در نظر دارد و استعداد آن بزرگوار
اینست که این است که این است
که در هر دو عالم و در هر دو عالم
و این است که در هر دو عالم
و این است که در هر دو عالم

ولا يمكن طالب الكرامة
من سبيل الرحمة عليه
وقال سيدي الطائفة
الغوث والافعال
عليه ثلثة اقسام الاول
قال المرحوم الاستاذ
الاستاذ المصطفى

دوقال بعض اهل المعرفة
 ای نسلک ان بتعلنا عابدین
 لک کاننا بغایتک و سبیلک
 سبیلان نوری رحمتہ اللہ علیہ
 در نماز شام یا مستحکم یا در دوون
 ایایک بقدر و یا ایایک
 تسبیح و تسمیہ و یا ایایک
 افت و چون با خود اندر گفتند
 این تسمیہ و تسمیہ و یا ایایک
 ۱۲

اور خوش خبری دی اون لوگون کو کہ ایمان لائی اور عمل کئی نیابت کہ واسطی کنی
 بہشتین ہن چلتی ہن نیچی اونکی سی ہنربن جب کہ ہا وینگی او سین سی موسی
 کہین گی یہی وہ جو دئی کنی ہی ہم پہلی اتی اور لائی جا وینگی ساتھ او سکی
 ایک و سبھی مشابہ اور واسطی اونکی یح او سکی جو یون ہن پاک کسی ہون
 اور وہ سبج او سکی ہمیشہ رہنی والی ہن ف کلما سزدقا منھا من
 شجرة سزدقا کہ تی ہن جو ملی کا او سی پہلی کیا دیا کیا تھا جواب دیتی ہن
 کہ پہلے بار ہی ایک پیچھی تھی کر ورون ایک کو مقابل اونکی کچھ نہ گنا اور
 جواب ہی کہ یہ بدلا ہی اوس چیز کا کہ دئی کنی ہی دنیا میں ایمان اور اعمال
 نیابت سے ف متشابھا یعنی مشابہ صورت ہن اور جو پہلی کو جا ہی
 اوس کا مزا ہوگا اور جو اور طرح کو جا ہیگا اور کا مزا ہوگا ان الله لا
 یستحی ان یضرب مثلا ما بغضه فَمَا فَوْقَهَا الَّذِينَ
 اٰمَنُوا فَنَعْلَمَنَّ اَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ وَاَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا
 فَيَقُولُونَ مَاذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا لَا يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا
 وَهُدًى بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۝ تحقیق انہیں
 شرابا یہ کہ بیان کری مثال کہی سی چہر کی پس جو اوپر او سکی ہی پس جو کہ
 کہ ایمان لائی پس چلتی ہن یہ کہ وہ سبج ہی برورد گارا وکی سی اور جو لوگ کہ کافرو
 پس کہتے ہن کیا جا ہتا ہی اللہ ساتھ اسکی مثال لانا گراہ کرتا ہی ساتھ اونکی
 بہنو کو اور لکھتا ہی ساتھ او سکی بہنو کو اور نہین گراہ کرتا ساتھ او سکی گراہ تو
 ف ان الله لا یستحی کافرون فی کہا خدا بہت برا اور شرمی لوگ

تسمیہ کہ چون را بندگی
 و پس بار بار خواستی
 از طیبی دارد بخوابی
 باری میخوابی در دفع جاری
 کو بند کرد از تیر شاد است
 را طیبی کہ نو میندیشد
 خطا نہ کنی
 کہ از غیب کہ را بار بند
 بدو میندیشی کہ را بار بند
 است از غیب کہ را بار بند
 خدای رب برانی الظلمت
 کہ بد خطا بد کہ بد خطا
 کہ بد خطا بد کہ بد خطا
 کہ بد خطا بد کہ بد خطا

بدو میندیشی کہ را بار بند
 است از غیب کہ را بار بند
 خدای رب برانی الظلمت
 کہ بد خطا بد کہ بد خطا
 کہ بد خطا بد کہ بد خطا
 کہ بد خطا بد کہ بد خطا

کلمہ کنیزین کلر لکھنا
 نئی داد جریں
 غمزدہ
 کوئی نمانش
 تا عطل
 خدایا سپرد
 جهان و نیست مرا
 بین حق و اللہ
 قیامت
 بظن و شکستان را گذارد
 در وقت دادن جزا و سزا
 ایالات کجاست

اور کان اپنی کاموں کو دینی تھی جب ہمیں اودھری بند کی ابی بین چاہوں تو حیر
 يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ
 لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ اے لوگو بند کی کرو پروردگار اپنی کی جسنی پیدا کیا تم کو
 اور جو پہلی تھی تو کہ تم کو اللہ جی جعل لکھو الارض فیہ رزقاً لکم والسماء
 ببناء وانزل من السماء ماء فاحرثوا فیہ من الثمرات رزقا لکم فلا
 تجعلو للہ انداداً انا انتم تعلمون ہ جسنی کیا واسطی تمہاری زمین کو
 بچھونا اور آسمان کو چھت اور اتارا آسمان سی بانی پس نکالاساتہ اوسکی
 پہلوں سی رزق واسطی تمہاری پس مت مقرر کرو واسطی اللہ کی شریک اور
 تم جانتی ہو **ف** جن لوگوں پر خطاب تھا تین طرح کی تھی ظاہر اور باطن سی
 مان فی والی وہ مومن تھی اور ظاہر باطن سی انکار کرنی والی وہ کافر تھی اور
 ظاہر سی اقرار کرنی والی اور باطن سی انکار کرنی والی وہ منافق تھی جب
 تینوں کا احوال بیان کیا سب لوگوں کو حکم کیا میری بندگی کرو اور میرے
 کلام میں شک نہ لاؤ اور جو یہ نہ کرو کی تو ان کا عذاب کروں گا اور جو مانو گی
 تو بہشت دوں گا کہتی ہیں کہ ایک دوسری کا جو حکم مانتا ہی تین واسطی
 ہوتا ہی یا واسطی پہلی احسان کی یا واسطی سکونت کے یا واسطی معاش کی اور
 کی عمل میں حق تعالیٰ فی تباد دیا کہ تینوں کا کلمہ بھی سی ہیں اللہ جی خلقکم
 والذین من قبلکم پہلی بات ہے اللہ جی جعل لکم الارض فراشاً
 دوسری بات ہے وانزل من السماء ماء تیسری بات ہے وان کنتم
 فی شکیب فما نزلنا علی عبدنا فالتوا بسورة من مسئلہ

ع
 ایالات کجاست
 در وقت دادن جزا و سزا
 قیامت
 بین حق و اللہ
 بظن و شکستان را گذارد
 در وقت دادن جزا و سزا
 ایالات کجاست

۱۰

کلمہ کنیزین کلر لکھنا
 نئی داد جریں
 غمزدہ
 کوئی نمانش
 تا عطل
 خدایا سپرد
 جهان و نیست مرا
 بین حق و اللہ
 قیامت
 بظن و شکستان را گذارد
 در وقت دادن جزا و سزا
 ایالات کجاست

کلمہ کنیزین کلر لکھنا
 نئی داد جریں
 غمزدہ
 کوئی نمانش
 تا عطل
 خدایا سپرد
 جهان و نیست مرا
 بین حق و اللہ
 قیامت
 بظن و شکستان را گذارد
 در وقت دادن جزا و سزا
 ایالات کجاست

این سخن از حضرت علی بن ابی طالب است
 و بعضی گفته اند که این اخبار از
 پیغمبر خدا و از ائمه است
 و بعضی گفته اند که این اخبار از
 پیغمبر خدا و از ائمه است
 و بعضی گفته اند که این اخبار از
 پیغمبر خدا و از ائمه است

اور عذاب قبر میں بیچ اندوہیرون کی جا پڑی ومان نہ کچھ بول سکتی ہیں عند کون
 کو اور نہ کچھ دیکھتی ہیں اور نہ کچھ سیک بات سنتی ہیں صَٰلِحٌ مَّجْمُوعٌ مِّنْهُم
 لَا يَنْجُوْنَ ہ ہری ہیں گوئی ہیں اندھی ہیں پس وہ نہیں پہر آتی او کصیب
 مِنَ السَّمَاءِ فِيْهِ ظُلُمٌ وَّرَعْدٌ وَّ يَنْجَلُونَ اَصْدَاعَهُمْ فِيْ اَذَانِهِمْ
 مِّنَ الصَّوۡءِ عَوۡجٌ لَّاۤ اَلۡلَوۡتُ وَاَللّٰهُ يَخۡطُبُ بِالۡكُفۡرِ ۝ یا مانند
 سینہ کی آسمان سی بیچ اوکی اندھیری ہیں اور گرج اور جلی کرتی ہیں او گلیوں
 اپنی کو بیچ کا ون اپنی کی لڑکی سی ڈر موکتی سی اور اندھیری والی کی فریادوں
 یَٰۤكَادُ الْبَرۡقُ يَخۡطِفُ الْبَصَارَ هُمۡ كَلَّمَاۤ اَصۡدَاۡءَهُمْ مَّشۡوِقُوۡهُ وَاِذَا
 اَظۡلَمَ عَلَیْهِمْ قَامُوۡا وَاَلۡوۡتَۡۤیَۡۤسَۡۤاۤلَہُ لَدَہٗ بِسَمۡعِہُمۡ وَاَلۡبَصَارَ هُمۡ
 اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیۡرٌ ہ ہری کی کہ اوچک لیجاوی گلیوں
 اوکی کہ جب روشنی دیتی ہی او کو جلتی ہیں بیچ او کی اور جب اندھیری کرتی
 ہی او پر او کی کہری ہوتی ہیں اور اگر چاہی اللہ التبیہ لیجاوی کان او کی اور
 انگنیں او کی تحقیق اللہ او پر ہر چیز کے قادر ہی ف ہیشال و اسطی دنیا کی جی
 بنتی ہی آسمان سی مینہ کی طرح آتی والاقرآن ہی اس میں جو باتیں سمجھ میں نہیں آتی
 تہیں او کی حسی و حدایت اور احوال قیامت اور احوال قبر ظلمات اور جو
 عذاب مڑے انا گرج ہی اور دلیل ظاہر قدرت کے اور احکام عدالت کی اور اخلاق
 نیک کے برق ہی اچھی باتیں سنکر دل بہر تاہا طرف ایمان کی اور جو شکل
 سن لیتی تھی انکار اور شک میں گرفتار ہوتی تھی اور ڈر کی بات کے آگے
 کان بند کرتی تھی اور دل کو او طرف کرتی تھی حق تعالیٰ فرماتی ہیں مینی انگنیں

فرمود کہ جو کچھ بول سکتی ہیں
 کہ باوجود انما جلیل و انت محمدی
 نہ وہ اللہ واری ہی جلی کرتی ہیں
 بین سما الارض من غیر ختم
 این سخن گفت بعد از آنکه فرمود
 کہ جو کچھ بول سکتی ہیں
 اور باوجود انما جلیل و انت محمدی
 نہ وہ اللہ واری ہی جلی کرتی ہیں
 بین سما الارض من غیر ختم

9

فرمود کہ جو کچھ بول سکتی ہیں
 کہ باوجود انما جلیل و انت محمدی
 نہ وہ اللہ واری ہی جلی کرتی ہیں
 بین سما الارض من غیر ختم
 این سخن گفت بعد از آنکه فرمود
 کہ جو کچھ بول سکتی ہیں
 اور باوجود انما جلیل و انت محمدی
 نہ وہ اللہ واری ہی جلی کرتی ہیں
 بین سما الارض من غیر ختم

فرمود کہ جو کچھ بول سکتی ہیں
 کہ باوجود انما جلیل و انت محمدی
 نہ وہ اللہ واری ہی جلی کرتی ہیں
 بین سما الارض من غیر ختم
 این سخن گفت بعد از آنکه فرمود
 کہ جو کچھ بول سکتی ہیں
 اور باوجود انما جلیل و انت محمدی
 نہ وہ اللہ واری ہی جلی کرتی ہیں
 بین سما الارض من غیر ختم



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَمَدَنِيَّةٌ وَهِيَ سَبْعُ آيَاتٍ تَرْتَمِيزُ شُرُوعَ تَرَابِيعِ
 دِينِ سَائِتِه نام اللہ کی کہ وہ نذوق بنی والا ہی اور بخشنی والا ہی **ف** کہتی ہیں کہ دراز کرنا
 جابئی بی کو تو کہ ہو شروع کتاب اللہ کی ساتھ حرف جبری کی اور خط ہر کرنا سب سے پہلے
 اور فرق کرنا چاہی در میان بی کی اور سین کے اور گرد لکھنا چاہی میم کو واسطی تعظیم کتاب
 اللہ کی اور الف سم کا محذوف کر دیا واسطی خفت کے بیچ پڑھنی کی اور حذف کرنا
 الف کا ایسی موقع میں ساتھ نام اللہ کے درست اور ناموں کے ساتھ حذف کرنا درست
 نہیں اور اللہ نام خاص ہی واسطی خدا کی اور معنی و سکی یہ ہیں نہیں کوئی سوا اللہ مستحق عبادت کا اور
 رحمت سخی اسکی عام ہیں لفظ خاص ہی سوئی اللہ کی اور کو اس نام ہی بکارنا نہ چاہی اور رحیم معنی خاص
 ہیں میں ہیں اور لفظ عام ہی سہی بکارنا سوئی اللہ کی اور کو جائز ہی اور فقہا مدینہ کی اور البصرہ
 اور کوفہ کی اس بات پر ہیں کہ اسم نہیں ہی است محمد کی اور شروع کرنا ساتھ ہی
 واسطی برکت کے ہی اور فار کہ اور کوفہ اور فقہا حجاز کی اوپر کی ہیں کہ یہ است محمد کی اپنی کسی
 سونوں میں ہی نہیں اور لکھی جاتی ہی واسطی جد کرنی ہر سورہ کی واللہ اعلم بالصواب





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سوله محمد سيد المرسلين وخاتم
 النبيين وشفيح المذنبين وعلى آله واصحابه اجمعين اما بعد
 کہتا ہاں کسار عبد الرزاق بن سبغ علی خان المعروف بفوجد ارخان غفر الله له ولوالديه
 کہ والد بزرگوار میری فی خدمت جناب علم باعمل وفاصلی بیدل واقف علوم معقول و منقول
 خلاصہ کما تاخر بن مولوی رفیع الدین رحمۃ اللہ علیہ کی عرض کیا تھا کہ میں چاہتا ہوں کہ ترجمہ
 کلام اللہ تحت لفظی اسبے پیکر زبان اردو میں لکھوں بہرہ اسکو آپ بلاخط فرما کر اصلاح بکرو درخشا
 دیا کہ میں چاہتا ہوں کہ قبول فرمایا اور نام کلام اللہ طبع ترسب ہوا اور رواج پایا اور صورتی تفسیر ہو بقدر
 بطور فائدہ دہنی تمام مکمل افضل و شرح لکھی تھی اور موسوم بہ تفسیر رفیعی کیا اسطوری کہ نام مبارک
 اور کلامی رفیع الدین اور حاشیہ پر دروس تفسیر مولانا یعقوب خیر رحمۃ اللہ علیہ کی محبت تبرا اور جامع
 اور نادر و کمیاب کہ کتب ان دول کا چہا باہنیں ہوا تھا اس عاجز فی واسطی فائیدی خاص علم
 کی چہو یا کہ سب یہاں مسلمان سی فائدہ دین کا اوٹھا دین اور اس خاکسار کی حق پر دعا خیرین
 الہی بخش مجھ کو اور میری ماں باپ کو اور سب انی مسلمانوں کو اور اس نسخہ کو رواج دین یا اللہ العالین



R

مکتبہ دارالعلوم دیوبند
مکتبہ دارالعلوم دیوبند
مکتبہ دارالعلوم دیوبند

وَمِنْ تَوْكِيدِ كُلِّ عَمَلٍ اللَّهُ فَهُوَ حَسْبُكَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَمِنْ تَوْكِيدِ كُلِّ عَمَلٍ اللَّهُ فَهُوَ حَسْبُكَ

أَرْهَمَ مَا سَبَّحَ بِرُوحِهِ مَطْعَ كَيْفَ تَكُونُ

10/1
Palace Est. 10/1
D. DELHI

مکتبہ دارالعلوم دیوبند

Raj, ... Din, Shah.

ii

Tripura

i

Tak
Ran

C2U .R1384t
INSTITUTE
OF
ISLAMIC
STUDIES
50776 ★
McGILL
UNIVERSITY

3407698

C2U
.R1384t